https://ataunnabi.blogspot.com/

https://t.me/FaizeMillatLibrary

کلمات کے مقدس جواہر پارے

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ

تالیف

مفتی محمد فیض احمد اویسی مدظلہ العالی

باہتمام

حضرت علامہ سید حمزہ علی قادری مدظلہ العالی

عطاری پبلشرز
عطاری کتب خانہ، G.K.2/44 شہید مسجد، کھارادر
کراچی، پاکستان فون: 0300-8229655
0300-9249927

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

https://t.me/FaizeMillatLibrary

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت شاہ عبد الحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اوصاف کا بیان اور ان کے بیان کا زبان کے ساتھ اظہار ممکن ہی نہیں ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے زیادہ فصیح و شیریں بیان دوسرا پیدا ہی نہ فرمایا۔ ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دریافت کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! نہ تو آپ کہیں باہر تشریف لے گئے اور نہ لوگوں میں نشست و برخاست رکھی پھر آپ ایسی فصاحت کہاں سے لے آئے۔ آپ نے فرمایا، حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی لغت اور اصطلاح جو ناپید اور فنا ہو چکی تھی اُسے میرے پاس جبرئیل علیہ السلام لیکر آئے جسے میں نے یاد کر لیا ہے نیز آپ نے فرمایا:۔

ادبی ربی فاحسن تادیبی

میرے ربّ نے مجھے ادب سکھایا تو میرے ادب کو بہت اچھا کر دیا۔

عربیت کا وہ علم جو زبان عرب اور اس کی فصاحت و بلاغت سے تعلق رکھتا ہے اسے ادب کہتے ہیں۔ نیز آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، میری نشو و نما قبیلہ بنی سعد بن بکر میں ہوئی ہے۔ یہ آپ کی دائی حلیمہ سعدیہ کا قبیلہ ہے۔ بنی سعد کے لوگ پورے عرب میں سب سے زیادہ فصیح اللسان تھے۔ اور یہ جو منقول ہے کہ آپ نے فرمایا، میں ضاد کو اس کے مخرج سے ادا کرنے میں اس سے زیادہ فصیح ہوں جو ضاد کو ادا کرتا ہے۔ اگرچہ اس حدیث کی صحت میں بعض اپنی مقرر کردہ اصطلاح حدیث کے تحت کلام کرتے ہیں لیکن اس کے معنی صحیح ہیں، حاصل کلام اس طرف راجع ہے کہ آپ نے فرمایا میں تمام عرب میں افصح ہوں کیونکہ حرف ضاد، عرب کے ساتھ ہی مخصوص ہے۔ دنیا کی کسی دوسری زبان میں یہ حرف نہیں ہے۔ اور حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سوا اہلِ عرب میں ایک بھی ایسا نہیں ہے جو اس حرف کو کماحقہ ادا کر سکے۔ اس حرف ضاد کا مخرج داہنے یا بائیں اضراس یعنی عقل داڑھ ہے۔ کہتے ہیں کہ بائیں طرف سے اس کی ادائیگی زیادہ آسان ہے۔ لیکن صحابہ کبار میں سے کچھ حضرات اس کا دونوں جانب سے اخراج کرتے تھے۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خوب واضح اور مفصل کلام کے ساتھ تکلم فرماتے تھے اور جدا جدا ان کلمات کو گنا جا سکتا تھا۔ آپ ایک کلمہ کی تین تین بار تکرار فرمایا کرتے تھے تا کہ خوب سمجھ لیا جائے۔ یہ تکرار گفتگو کے ابہام و اشتباہ کو دُور کرنے کیلئے ہوتی ہو گی ورنہ آپ ہر بات اور ہر کلام میں ایسا نہ کرتے ہوں گے۔

امام زرقانی نے فرمایا کہ حضور سیّدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زبانِ اقدس نہایت پاکیزہ اور علم و ادب، فصاحت و بلاغت، حق و صداقت اور لطف و محبت کا منبع و مظہر تھی۔ آپ کا کلام شیریں، حق و باطل میں فرق کرنے والا، واضح اور مبین اور ہر قسم کے عیوب یعنی افراط و تفریط، جھوٹ، غیبت، بد گوئی اور فحش کلامی وغیرہ سے منزہ اور پاک تھا۔ گویا آپ کا کلام لڑی کے موتی ہیں جو گر رہے ہیں۔ (زرقانی، صفحہ ۹۹)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے کہ میں نے کسی کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے زیادہ خوش آواز نہیں دیکھا علاوہ خوش آواز کے آواز میں ایک دلنشیں بلندی تھی۔ جو ہر بڑے مجمع میں یکساں سب تک پہنچتی۔

باوجود یہ کہ آپ نے کسی درس گاہ میں بیٹھ کر تعلیم حاصل نہ فرمائی تھی مگر زبان میں وہ تاثیر تھی کہ فصحائے عرب بھی دنگ ہو گئے۔ اِدھر ایک جملہ نکلا اُدھر ہزاروں جانی دشمن بندے اور غلام ہو گئے۔ احادیث میں تواتر کے ساتھ یہ بات آئی ہے کہ "آپ نہایت فصیح و شیریں بیان تھے جو کوئی آپ کا کلام سنتا دِیوانہ ہو جاتا"۔

مواہب میں ہے کہ "حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لب مبارک اللہ کے تمام بندوں سے اچھے تھے۔ عادت شریفہ یہ تھی کہ لب اور دہانہ اچھی طرح کھول کر فصاحت و وضاحت سے گفتگو فرماتے۔ یعنی کلام کے وقت یہ معلوم ہوتا کہ منہ سے نور برس رہا ہے۔

غرض یہ کہ حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی گفتگو کریمانہ ایسی اثر انداز ہوئی کہ انہیں اسلام قبول کرنا پڑا۔ یا کم از کم آپ کی فصاحت و بلاغت آگے ہتھیار ڈالنے پڑے۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے فرمایا ؎

ترے آگے یوں ہیں دبے لچے فصحا عرب کے بڑے بڑے
کوئی جانے منہ میں زباں نہیں نہیں بلکہ جسم میں جاں نہیں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

فصاحت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مخالفین کو اعتراف

فقیر ذیل میں چند نمونے پیش کرتا ہے جن سے واضح ہو گا کہ فصحائے عرب نے کیسے آپ کی فصاحت و بلاغت کے سامنے ہتھیار ڈالے حالانکہ وہ اپنی فصاحت و بلاغت پر نازاں تھے۔

حضرت ابن اسحاق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی تصنیف سیرتِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں لکھتے ہیں:۔

ایک دن سردارانِ قریش اس دور کی بڑی شخصیت عتبہ بن ربیعہ کے ساتھ مسجد حرام میں مصروفِ گفتگو تھے اسی وقت نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی مسجد حرام کے ایک گوشہ میں تنہا تشریف فرما تھے۔ عتبہ نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھ کر اپنے ساتھیوں سے کہا کہ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اکیلے بیٹھے ہیں مناسب ہو تو میں ان سے گفتگو کروں چند تجاویز ان کو پیش کروں شاید کہ ان کا دم خم نرم پڑے جائے اور ان کے دل میں ہمارے دین اور ہمارے معبودوں کی برائی کا جو جذبہ ہے اس میں کمی آئے اور ان کی تبلیغ سے ہماری قوم میں جو انتشار و افتراق ہو رہا ہے وہ رُک جائے۔ کفارِ قریش نے اس کی تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے کہا مناسب ہے۔

چنانچہ عتبہ اپنی جگہ سے اُٹھا اور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر بیٹھ گیا کہنے لگا، محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) آپ کی ذات ہمارے لئے معزز و مفتخر ہے آپ ہماری بزرگ ترین شخصیت ہیں لیکن آپ نے ایک نئے دین کی بنیاد ڈالی ہے ہماری قوم میں آپ کی توجہ سے تفرقہ پڑ گیا ہے۔ قریش کے لوگ آپ کی تعلیمات سے پراگندہ خاطر ہوئے ہیں کیونکہ آپ ہمارے دین کو تباہ کر رہے ہیں اور ہمارے بڑوں کو برا کہہ رہے ہیں قریش کے لوگ آپ سے رنجیدہ ہیں اور آپ کے بارے میں برائی سے سوچ رہے ہیں اگر آپ مال و دولت چاہتے ہیں تو قریش سے جمع کر کے آپ کو اتنی دولت دیں گے کہ تمام عرب میں آپ سے زیادہ کوئی مالدار نہ ہو گا۔ اگر آپ جاہ و حشمت کے طلب گار ہیں تو قریش کے تمام سردار روزانہ آپ کی خدمت میں حاضری دے کر آپ کے احکام پر عمل کریں گے۔ اگر حکومت آپ کا مقصود ہے تو ہم کو اپنا بادشاہ تسلیم کر کے آپ کے ہاتھ پر بیعت کر لیں گے اور آپ کے زیر فرمان آجائینگے اور اگر آپ پر کوئی برا خیال غالب ہوا ہے اور آپ وَسوسوں کا شکار ہوئے ہیں اور آپ ان کو دور نہیں کر سکتے تو ہم دنیا کے قابل ترین حکیموں کو جمع کر کے آپ کا علاج کرا دیں اور جو طریقہ بھی ممکن ہو وہ اختیار کر لیں اور اس کام میں ہم آپ کی رضا کے مطابق عمل کرنا چاہتے ہیں آپ ہمارے معاملات میں درگزر کریں ہمارے دین اور ہمارے معبودوں کے معاملات میں تعرض نہ کریں۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جب عتبہ اپنی گفتگو کے درمیان خاموش ہوا تو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے معلوم فرمایا، عتبہ تمہاری بات مکمل ہو گئی اور جو کچھ تمہیں کہنا تھا کہہ چکے تو عتبہ نے کہا ہاں میری بات مکمل ہو گئی تو آپ نے فرمایا عتبہ اب تم اپنی بات کا جواب سنو جو میں کہتا ہوں عتبہ نے کہا فرمائیں۔ اس وقت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قرآنِ پاک کی یہ آیات تلاوت فرمائیں:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝ (پ۲۴۔ سورۃ حم السجدہ: ۱تا۴)

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔ حم یہ ربِّ کریم رحمٰن ورحیم کا نازل کردہ (کلام) ہے یہ وہ کتاب (قرآن) ہے جس کی آیتیں تفصیل کے ساتھ بیان کی گئی ہیں عربی زبان میں صاحبان علم کیلئے خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا ہے ان کے اکثر لوگوں نے منہ پھیر لیا تو وہ نہیں سنتے۔

جب عتبہ نے زبانِ نبوت سے یہ آیات سنیں تو وہ حیران و ششدر رہ گیا اور خاموش بیٹھا سنتا رہا یہاں تک کہ حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آیتِ سجدہ پڑھ کر سجدہ کیا اور سجدے سے فارغ ہو کر عتبہ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا عتبہ تُو نے سنا؟ کہنے لگا بیشک میں نے (آیاتِ قرآنی کو) سنا۔ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جس کام کیلئے میں مبعوث ہوا ہوں وہ قرآن کی تلاوت اور تم لوگوں کو ایمان کی دعوت دینا ہے اگر اس دعوت کو قبول کر کے تم ایمان لے آؤ تو ہمیں نہ تو تمہارے مال سے غرض ہے نہ تمہارے جاہ و منصب سے اور اس کے علاوہ ہماری تم سے کوئی غرض نہیں ہے۔ اور اگر تم ہماری تبلیغ کی طرف توجہ نہ دو اور ایمان نہ لاؤ اور ساری دنیا ہمارے قدموں میں ڈال دو تو ہمیں اس سے کوئی سروکار نہ ہو گا البتہ ہم روزانہ اپنی کوششوں میں اضافہ کرتے رہیں گے اور زیادہ تن دہی سے اس کام کو انجام دیں گے۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

فائدہ:۔ یہ ہے استقامت جس کیلئے کہا جاتا ہے: "الاستقامة خير من الف الكرامة"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عتبہ پر کفارِ قریش کا لعن و طعن

عتبہ عقلمند آدمی تھا یہ باتیں سن کر سمجھ گیا کہ جیسا میں نے سوچا تھا اسطرح کام نہیں بنے گا اور جو کچھ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا ہے وہ حق ہے محالات اور باطل اُمور کی اس میں گنجائش نہیں ہے اور یہ بات اس پر متحقق ہو گئی کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی دعوتِ اسلام سے مقصود کوئی دنیاوی غرض نہیں ہے لہٰذا وہ وہاں سے اُٹھ کر اپنی قوم کے لوگوں کے پاس چل دیا۔ جب قریشِ مکہ نے اسے اپنی جانب آتے دیکھا تو اس کے چہرے کو دیکھ کر اندازہ کر لیا کہ جب وہ یہاں سے گیا تھا اس وقت اس کی حالت کچھ اور تھی اور اب کچھ اور ہے۔ کہنے لگا خدا کی قسم محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے عتبہ کو فریفتہ کر لیا اور عتبہ کی کیفیت بدل گئی ہے جب عتبہ کافروں کی ٹولی میں آکر دوبارہ بیٹھا تو لوگوں نے پوچھا ابو الولید کیا کر آئے؟ کہنے لگا کہ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) سے جو باتیں سن کر آیا ہوں ایسی باتیں میں نے آج تک کسی سے نہیں سنی یعنی آیاتِ قرآنی اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ کلام نہ تو شعر ہے اور نہ سحر نہ کاہنوں کی گفتگو نہ افسوس گروں والی بات نہ عورتوں کے جھوٹ کے مثل اب تم لوگوں کو ایک نصیحت کرتا ہوں اس کو سنو اگر اس پر عمل کروگے تو میں تمہارے نقصان کی ذمہ داری لیتا ہوں اور میں اس نقصان کا جواب دہ ہوں گا۔ لوگوں نے کہا بتاؤ کیا کہنا چاہتے ہو؟ عتبہ نے کہا میں نے توجہ سے محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی باتیں سنی ہیں اور ان کے کام کو دیکھا ہے میں اس کو درست اور نیک سمجھتا ہوں اور اس سے مقصود انہیں نہ تو حصولِ مال ہے نہ جاہ و منصب و سلطنت ان کا مقصد تو دوسرا ہے وہ جس طرح تمہیں مخاطب کرتے ہیں اور اپنے دین کی جانب بلاتے ہیں اسی طرح وہ عرب کے دوسرے قبائل کے ساتھ کرتے ہیں (یعنی کوئی امتیازی کیفیت نہیں اختیار کرتے) میرا مشورہ یہ ہے کہ انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو نہ ان سے تعرض کرو نہ دشمنی نہ ان کے ساتھ بھلائی کرو نہ برائی اور ان کا کام دو حال سے خالی نہیں یا تو قبائلِ عرب ان کی دشمنی پر آمادہ ہو کر ان کی مخالفت پر اتر آئیں گے اور انہیں ختم کر دیں گے اس طرح دوسروں کی کوشش سے تمہارا کام بن جائے گا اس طرح ہمارے آپس کے قبائل میں دشمنی نہیں پڑے گی کیونکہ اگر تم محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کو قتل کروگے تو بنو ہاشم اور بنو عبد المطلب ان کے انتقام کیلئے تمہارے مقابلہ پر اُٹھ آئیں گے اور آپس میں فتنہ و عداوت پھیل جائے گا اور اگر وہ تمام عرب پر غلبہ حاصل کر لیں گے اور تمام قبائلِ عرب کو مسخر و مطیع کر لیں گے تو انہیں جو بھی اعزاز و اکرام حاصل ہو گا ہم بھی اس میں شریک ہونگے اور کوئی قوم تمہارے علاوہ دوسری اور ان سے قریب نہ ہو گی۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عتبہ کی یہ باتیں سن کر قریش کے لوگ ایک دوسرے کا منہ تکنے لگے اور کہنے لگے دیکھو محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے اس کو بھی راہ سے بھٹکا دیا اور اپنی باتوں سے فریفتہ کر لیا۔ عتبہ سے کہنے لگے محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کا جادو تجھ پر چل گیا ہے اور تجھے راہ سے بھٹکا دیا ہے۔ عتبہ نے کہا میری قوم کے لوگوں میں نے جو کچھ صحیح اور درست سمجھا اور دیکھا وہ میں نے تمہارے سامنے بیان کر دیا باقی تم جانو اور تمہارا کام (اللہ تعالیٰ مخفی باتوں کو جاننے والا ہے)۔

فائدہ:۔ عتبہ کی یہی بات ہمارا موضوع ہے کہ جو بھی آپ کا کلام (وہ کلام الٰہی سنا کر یا اپنی گفتگو بتا کر) سنتا تو آپ کے آگے اسے دم مارنے کی تاب نہ ہوتی۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اعیان قریش کی باہمی آویزش

محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مصنف کتاب فرماتے ہیں کہ جناب حمزہ کے اسلام لانے اور عتبہ بن ربیعہ کے بارے میں تاثرات کو سن کر قریش کے قبائل میں اسلام تیزی کے ساتھ پھیلنے لگا مرد اور خواتین اسلام کو قبول کرنے میں سبقت کرنے لگے جب سربرآوردہ قریش نے اسلام کی تبلیغ اور لوگوں کے قبولِ اسلام کو دیکھا تو انہیں بہت ناگوار ہوا اب انہوں نے ایک دوسرا طریقہ اختیار کیا کہ جس شخص کے مسلمان ہونے کی انہیں اطلاع ملتی اس کو پکڑ کر قید کر دیتے اور اس کو سخت اذیتیں دیتے تاکہ وہ اسلام سے منحرف ہو جائے اور دوبارہ اپنے سابقہ دین پرستی پر واپس آجائے اس کے علاوہ انہوں نے گماشتے چھوڑے تاکہ انہیں جس کسی کے اسلام لانے کی اطلاع ملے تو اس کو پکڑ کر زدوکوب کریں یہاں تک کہ وہ اسلام کو چھوڑ دے لیکن یہ طریقہ کار بھی کامیاب نہ ہو سکا روزانہ مکہ والے جوق در جوق حلقہ اسلام میں داخل ہونے لگے اور قریش کے اشتعال میں اضافہ ہوتا رہا لیکن ان کی کوئی ترکیب اسلام قبول کرنے والوں کو روکنے میں کارگر نہ ہو سکی۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کفارِ قریش کی مجلس مشاورت

لوگوں کی اس طرح دامنِ اسلام سے وابستگی دیکھ کر قریش کے بڑے بڑے لوگ مثلاً عتبہ، شیبہ، ابو سفیان بن جرب، نضر بن حارث۔ ابو البختری بن ہشام، اسود بن مطلب، ابو جہل بن ہشام، اُمیہ بن خلف احاطہ خانہ کعبہ میں جمع ہوئے اور باہم مشورہ کرنے لگے کہ اب ہم تبلیغِ اسلام کو روکنے کی کیا تدبیر کریں کیونکہ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے ہمارے دین میں خلل ڈالا ہے۔ ہماری قوم کے لوگوں کو راہِ حق سے بھٹکایا ہے اور وہ معبودوں کو برا بھلا کہتے ہیں۔ قبل اس کے کہ ہم انہیں قتل کریں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ہم ان کے قتل کا کوئی جواز تلاش کریں تاکہ لوگ بعد میں ہم پر ملامت نہ کریں۔ چنانچہ اس مشورہ کے بعد ان لوگوں نے محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے پاس ایک شخص بھیجا اور یہ کہلوایا کہ آپ کی قوم کے شرفاء احاطہ کعبہ مقدسہ میں موجود ہیں اور آپ نے خیال کیا کہ ان کے دل میں اسلام سے رغبت ہوئی ہے اس لئے انہوں نے مجھے بلایا ہے چونکہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خواہش یہ ہوتی تھی کہ لوگ زیادہ سے زیادہ اسلام قبول کریں لہٰذا فوراً قاصد کے ساتھ خانہ کعبہ چلے آئے اور آکر ان لوگوں کے پاس بیٹھ گئے۔ اس موقعہ پر ان لوگوں کے ترجمان نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کہا محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) ہم نے آپ کو کچھ باتیں کرنے کیلئے بلایا ہے آپ نے فرمایا کہو کیا کہنا چاہتے ہو؟ اس ترجمان نے کہا اے محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)! قبائلِ عرب میں ہم نے کوئی ایسا شخص نہیں دیکھا جس نے اپنی قوم کے ساتھ ایسا طرزِ عمل اختیار کیا ہو جیسا آپ نے کیا ہے ہمارے دینی معاملات میں خلل اندازی کی ہے قوم کے افراد کو بہکایا ہے آپ ہمارے معبودوں کے بارے میں نازیبا کلمات کہتے ہیں کفر و گمراہی کی نسبت ہمارے ساتھ کرتے ہیں غرضیکہ جو برائی ہو سکتی تھی وہ آپ نے ہمارے ساتھ کی۔ اب آپ بتائیں کہ اس طریق کار سے آپ کا مقصد کیا ہے؟

https://t.me/FaizeMillatLibrary

اگر آپ کا مقصد مال کا حصول ہے تو ہم آپ کو مال و دولت دینے کیلئے تیار ہیں اگر آپ کا مقصد ریاست و سیادت کا حصول ہے تو ہم یہ بھی منظور کرنے کیلئے تیار ہیں اور ان باتوں کے علاوہ اگر (خاکم بدہن) آپ کو دماغی عارضہ لاحق ہوا ہے تو ہم دنیا کے بہترین معالج جمع کر کے آپ کے علاج پر جو کچھ بھی خرچ ہو گا اس کیلئے ہم تیار ہیں یہ تمام تجاویز اس لئے ہیں کہ آپ کو خوش کریں اور آپ ہمارے معبودوں کے بارے میں جو کچھ کہتے ہیں اس سے باز آجائیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

یہ تمام ہفوات سن کر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا قوم کے لوگو! مجھے نہ تمہارے مال و دولت کی ضرورت ہے نہ میں جاہ و حشمت کا طلب گار ہوں۔ میں اللہ اور ربّ العالمین کا رسول ہوں اس نے مجھے تم میں مبعوث فرمایا ہے اس نے قرآن نازل فرمایا ہے تاکہ میں کلامِ خداوندی واحکامِ الٰہی تم تک پہنچاؤں۔ جنت کی بشارت دوں اور عذابِ دوزخ سے ڈراؤں اگر تم میری باتوں کو قبول کرلو تو تمہاری دنیا بھی بہتر ہوگی اور آخرت بھی۔ ورنہ میں صبر کروں گا تاکہ ربِّ کریم نے میرے اور تمہارے درمیان جو کچھ مقرر فرمایا ہے اس کا ظہور ہو۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے یہ باتیں سن کر سردارِ قریش مایوس ہوگئے اور انہیں یقین ہوگیا کہ وہ نہ تو آپ کو اپنی تجاویز پر راضی کرسکتے ہیں نہ کچھ اور باتیں آپ سے منظور کراسکتے ہیں اب وہ منفی انداز اور کٹ حجتی پر اتر آئے اور کہنے لگے اے محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)! آپ کہتے ہیں کہ میں اللہ کا سچا نبی ورسول ہوں اگر یہ دعویٰ دُرست ہے تو آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ مکہ کا علاقہ محدود ہے یہاں نہ اچھی عمارتیں ہیں نہ یہاں پانی ہے آپ اس سے دعا کریں اور اس سے یہ درخواست کریں کہ وہ مکہ کے پہاڑوں کو یہاں سے منتقل کردے تاکہ یہاں وسیع و عریض میدان پیدا ہوں اور ان میدانوں میں چشمے جاری ہوں اور آبشاریں رواں ہوں جیسے کہ عراق میں جاری ہیں تاکہ ہم یہاں عمارتوں کی تکمیل اور زراعت کریں۔ اس کے علاوہ آپ اپنے خدا سے یہ بھی دعا کریں کہ وہ ہمارے اسلاف میں سے قصی بن کلاب کو زندہ کرے تاکہ وہ زندہ ہوکر آپ کی نبوت کی تصدیق کریں۔ اگر آپ ایسا کردیں گے تو ہم آپ کی نبوت ورسالت پر ایمان لے آئیں گے۔

ان کافروں کے مطالبات کو سن کر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، ربِّ کریم نے مجھے اس لئے مبعوث نہیں فرمایا بلکہ میری بعثت کا مقصد تو یہ ہے کہ میں تمہارے سامنے اپنی رسالت کا اعلان کروں اگر تم میری نبوت ورسالت کا اقرار کرلوگے تو دنیا میں فلاح اور نجات کے حقدار ہوگے اور اگر تم میری نبوت کا اقرار نہ کروگے تو میں یہ انتظار کروں گا کہ اللہ تعالیٰ میرے اور تمہارے بارے میں کیا حکم کرتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی باتیں سن کر ان کافروں نے کہا اے محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)! نہ تو آپ کے پاس جائیداد ہے نہ مال اور آپ دوسروں کی طرح کسبِ معاش کیلئے بازار جاتے ہیں اور جو دعوتِ اسلام آپ دے رہے ہیں اس کیلئے وسائل کی ضرورت ہوتی ہے آپ اپنے خدا سے دعا کریں کہ وہ آپ کو زر و جواہر کے خزانے عطا فرمائے آپ کیلئے نہریں رواں کرے آپ کو باغ وبستان سے نوازے تاکہ آپ کے پاس دوسروں سے زیادہ دولت و حشمت ہو آپ کی شان وشوکت دوسروں پر ظاہر ہو اگر ایسا ہوجائے تو ہم آپ پر ایمان لے آئیں گے اور آپ کی نبوت ورسالت کی تصدیق کریں گے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

https://t.me/FaizeMillatLibrary

آپ کی فصاحت و بلاغت مستقل طور ایک معجزہ تھا کہ جس نے سنا تو مجبور ہو کر اسے تسلیم کرنا پڑتا یہ خود نہیں بولتے کوئی بولنے والا اور ہے جو ان کی زبان پر بولتا ہے۔ "وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى" ان کے قلبی خیال کی تائید ہے۔ چند واقعات ملاحظہ ہوں:۔

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے بھائی انیس نے مجھ سے کہا کہ مجھے مکہ مکرمہ کام ہے تم بکریوں کی حفاظت کرنا یہ کہہ کر وہ چلا گیا ایک عرصہ بعد واپس آیا تو بولا کہ میں مکہ میں ایک شخص سے ملا ہوں جو کہتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔ میں نے پوچھا لوگ ان کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ اس نے کہا لوگ کہتے ہیں وہ شاعر ہے، کاہن ہے، جادوگر ہے پھر خود ہی کہنے لگا:۔

لقد سمعت قول الكهنة فما هو بقولهم ولقد وضعت قولهٗ علىٰ اقراء الشعر فما يلتئم علىٰ لسان احد بعدى انهٗ شعر والله انهٗ لصادق وانهم لكاذبون (مسلم شریف، کتاب الفضائل، جلد ۲، صفحہ ۲۹۶۔ دلائل النبوۃ، صفحہ ۲۰۸)

خدا کی قسم! میں نے کاہنوں کا کلام سنا ہے ان کا کلام کاہنو کے کلام جیسا نہیں۔ اللہ کی قسم! میں نے اُس کے کلام کو شعر کی تمام قسموں کے ساتھ ملا کر دیکھا ہے میرے بعد بھی کوئی یہ نہ کہے گا کہ اس کا کلام شعر ہے۔

خدا کی قسم! وہ سچا ہے اور وہ لوگ جو اُسے شاعر وغیرہ کہتے ہیں جھوٹے ہیں۔

یہ سن کر حضرت ابو ذر غفاری مکے میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسلام لائے اور جب اپنے بھائی انیس کے پاس واپس آئے تو ان کے اسلام کی خبر سن کر حضرت انیس اور ان کی والدہ بھی ایمان لے آئے۔ پھر تینوں اپنی قوم غفار میں آئے ان کو دیکھ کر ان کی آدھی قوم ایمان لے آئی۔ جب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہجرت فرما کر مدینہ منورہ تشریف لائے تو باقی قوم بھی ایمان لے آئی اسی طرح قبیلہ اسلم بھی مسلمان ہو گیا اس پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: "غفار غفر الله لها و اسلم سالمها الله" یعنی اللہ تعالیٰ قبیلہ غفار کو بخش دے اور قبیلہ اسلم کو سلامت رکھے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

https://t.me/FaizeMillatLibrary

قیس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی گواہی

یزید بن رومان اور محمد بن کعب فرماتے ہیں کہ بنی سلیم میں سے ایک شخص جس کا نام قیس بن نسیبہ تھا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا اور آپ کا کلام سنا اور آپ سے کئی باتیں دریافت کیں آپ نے ان کا جواب دیا۔ اس نے وہ سب کچھ یاد کر لیا اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے رسول برحق ہونے کو تسلیم کر لیا اور مسلمان ہو گیا۔ پھر وہ قوم میں جا کر کہنے لگا اے لوگو! بیشک میں نے روم کا نغمہ، فارس کا زمزمہ، عرب کے اشعار، کاہن کی کہانت اور ملوک حمیر کا کلام سنا ہے مگر محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کا کلام ان کے کلام میں سے کسی سے نہیں ملتا۔ وہ سچے نبی ہیں اس لئے تم میرا کہا مانو اور اس سے بہرہ ور ہو جاؤ۔ (طبقات ابن سعد)

ضماد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی گواہی

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص ضماد نامی (یمن کے قبیلہ) از دشنوءَ سے مکہ میں آیا تو اس نے بعض لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ محمد کو جن ہے یا جنون، تو اس نے کہا کہ میں ایسے بیماروں کا علاج اور منتر جانتا ہوں۔ میرے ہاتھ سے بہت لوگ شفایاب ہوئے ہیں مجھے دکھاؤ وہ کہاں ہے۔ لوگ اس کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس لے آئے۔ جب وہ حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں آ کر بیٹھا آپ نے اس وقت پڑھا:۔

الحمد للہ نحمدہٗ ونستعینہ ونومن بہٖ ونتو کل علیہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یھدی اللہ فلا مضل لہٗ ومن یضللہ فلا ھادی لہٗ واشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد انی رسول اللہ

ہم اللہ ہی کی تعریف کرتے ہیں اور اسی سے مدد مانگتے ہیں اور اسی پر ایمان لاتے ہیں اور اسی پر توکل کرتے ہیں نفس کی شرارتوں اور بُرے اعمال سے اسی کی پناہ مانگتے ہیں جس کو وہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کو وہ گمراہ کر دے اس کا کوئی ہادی نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں اُس کا رسول برحق ہوں۔

ضماد نے سن کر کہا پھر پڑھئے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پڑھا۔ ضماد نے کہا:۔

واللہ لقد سمعت قول الکھنۃ وقول السحرۃ وقول الشعراء فما سمعت مثل ھولاء الکلمات ولقد بلغز قاموس البحر فھلم یدك ابا یعك علی الاسلام فبایعہ (مسلم احمد بیہقی خصائص کبریٰ)

خدا کی قسم! میں بہت سے کاہنوں ساحروں اور شاعروں کا کلام سن چکا ہوں لیکن ان کلمات کی مثل میں نے نہیں سنا یہ تو معناً ایک بحرِ زخار اور دریائے بے کنار ہیں اپنا ہاتھ بڑھایئے میں دینِ اسلام کو قبول کرتے ہوئے آپ کی بیعت کرتا ہوں۔ یہ کہہ کر وہ مسلمان ہو گیا (اور وہ جو اس کو لائے تھے حیران و نادم ہو کر پھر گئے)۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہٗ نے فرمایا ؎

اس کی پیاری فصاحت پہ بیحد درود
اس کی دلکش بلاغت پہ لاکھوں سلام

اس کی باتوں کی لذت پہ لاکھوں درود
اس کے خطبے کی ہیبت پہ لاکھوں سلام

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کلام تمہارے کلام کی مانند نہ تھا کہ بوجہ عجلت سامع پر ملتبس ہو۔ بلکہ آپ کا کلام واضح اور مبین ایسا تھا کہ پاس بیٹھنے والا اسے یاد کرلیتا۔ (شمائل ترمذی)

حضرت اُم معبد نے جو آپ کا حلیہ شریف بیان کیا ہے اس میں یوں ہے، آپ کا کلام شیریں، حق و باطل میں فرق کرنے والا، نہ حد سے کم نہ حد سے زیادہ۔ گویا آپ کا کلام لڑی کے موتی ہیں جو گر رہے ہیں۔ (زرقانی علی المواہب)

خلاصہ یہ کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی فصاحت و بلاغت کے متعلق مزید کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ اس کے مزید دلائل فقیر کی شرح "حدائقِ بخشش" جلد پنجم کا مطالعہ کیجئے۔

FaizaneAttar.net

https://t.me/FaizeMillatLibrary

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہر بولی پر دسترس

حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نہ صرف عربی زبان میں فصیح و بلیغ تھے بلکہ ہر زبان کے عالم تھے اور فصاحت و بلاغت پر بھی دسترس تھی چنانچہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی آدمی خواہ وہ کسی ملک کا ہوتا آپ کے حضور حاضر ہو کر اپنی بولی میں کچھ بولتا تو آپ اسی بولی میں اس سے باتیں کرتے، یہ آپ کی زبان میں خداداد قدرت و قوت تھی۔ (شفاشریف، جلد ا، صفحہ ۴۴)

دلیل:۔ آپ کو ایسا ہی ہونا چاہئے تھا۔ اس لئے کہ آپ تمام مخلوق کی طرف بھیجے گئے تھے، لہٰذا ضروری تھا کہ آپ کو تمام مخلوق کا علم دیا جاتا اور آپ تمام مخلوق کی زبانوں کے عالم ہوں۔ نمونے ملاحظہ فرمایئے:۔

❖ علامہ شہاب الدین خفاجی مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نقل فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک وفد کی صورت میں چند لوگ کسی ملک سے آپ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے آپ اس وقت مسجد حرام میں تشریف فرما تھے۔ جب وہ لوگ مسجد میں آئے تو آپ کو پہچان نہ سکے (کیونکہ آپ بادشاہوں کی طرح امتیازی شان سے نہیں بلکہ صحابہ میں مل جل کر بیٹھا کرتے تھے) تو ان میں سے ایک شخص نے اپنی بولی میں کہا "من ابوان اسران" یعنی تم میں سے رسول اللہ کون ہیں؟ حاضرین میں سے کوئی نہ سمجھا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: "اشکد ادر" یعنی آگے آؤ۔ یہ سن کر وہ آگے آئے اور اپنی بولی میں جو جو پوچھتے رہے، آپ اس کا جواب ان کی بولی ہی میں دیتے رہے جس کو سوائے ان کے صحابہ کرام میں سے کوئی نہ سمجھا۔ آخر انہوں نے آپ کو اللہ کا رسولِ برحق تسلیم کر لیا، اور بعد از قبولِ اسلام اپنے ملک کو واپس چلے گئے۔
(نسیم الریاض، مواہب لدنیہ)

❖ محمد بن عبد الرحمٰن زہری اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن کسی شخص نے غیر عربی میں بایں الفاظ "یا رسول اللہ ایدالك الرجل امراته" سوال کیا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جواب میں فرمایا: "نعم اذا کان مفلجا"۔ فقال لہٗ ابو بکر یا رسول اللہ ما قال لك وما قلت لہٗ قال انہٗ قال ایماطل الرجل اھلہٗ قلت لہٗ نعم اذا کان مفلساً قال ابو بکر یا رسول اللہ لقد طفت فی العرب وسمعت فصحاء ھم فما سمعت افصح منك قال ادبنی ربی (خصائص کبریٰ، جلد ا، صفحہ ۶۳۔ زرقانی علی المواہب، جلد ۴، صفحہ ۱۰۱)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! اس نے آپ سے کیا کہا اور آپ نے اس سے کیا فرمایا؟ فرمایا اس نے مجھ سے پوچھا کہ آدمی اپنی بیوی سے قرض لے کر ادائے قرض میں دیر لگا دے تو جائز ہے؟ میں نے کہا ہاں جبکہ وہ مفلس اور نادار ہو، یہ سن کر حضرت ابو بکر بولے کہ میں عرب کے شہروں میں پھرا ہوں میں نے بڑے بڑے فصحاء کو سنا ہے لیکن میں نے آپ سے زیادہ کوئی فصیح نہیں سنا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے میرے ربّ نے سکھایا ہے۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

https://t.me/FaizeMillatLibrary

❖ امام حلبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے شواہد النبوت سے نقل کیا ہے کہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں پہنچے کلام سنانا شروع کیا تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک یہودی کو بطورِ ترجمان طلب کیا (جو تاجر اور فارسی زبان کا عالم تھا) اس نے حضرت سلمان کا کلام سنا۔ حضرت سلمان نے اپنے کلام میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعریف اور ان لوگوں کی برائی کی تھی جو لوگوں کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس جانے سے روکتے تھے۔ مگر ترجمان یہودی نے یہ سمجھ کر کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تو فارسی جانتے نہیں، کہا اے محمد! یہ سلمان تو آپ کو برا کہہ رہا ہے۔ آپ نے فرمایا، یہ تو ہماری تعریف اور ان کافروں کی برائی کر رہا ہے جو لوگوں کو ہمارے پاس آنے سے روکتے ہیں۔ یہ سن کر

فقال الیھودی یا محمّد قد کنت قبل ھذا اتھمك والان تحقق عندی انك رسول اللہ واشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد انك رسول اللہ (سیرۃ الحلبیہ، جلد ا صفحہ ۱۸۲)

اس یہودی نے کہا اے محمد! بے شک اس سے پہلے تو میں آپ کو برا جانتا تھا مگر اب میرے نزدیک ثابت ہو گیا ہے کہ بلاشبہ آپ اللہ کے سچے رسول ہیں پس میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں۔

اس کے بعد حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جبریل امین سے فرمایا کہ سلمان کو عربی سکھا دو۔

فقال قل لہٗ لیغمض عینیہ ویفتح فاہ ففعل سلمان فتفل جبریل فی فیہ فشرع سلمان یتکلم با العربی الفصیح (سیرۃ الحلبیہ، جلد ا صفحہ ۱۸۲)

تو جبریل نے فرمایا آپ سلمان سے کہئے کہ وہ آنکھیں بند کر لیں اور منہ کھول دیں، انہوں نے ایسا ہی کیا تو جبریل نے ان کے منہ میں تھوکا۔ پس حضرت سلمان نے فصیح عربی بولنی شروع کر دی۔

مزید فقیر کے رسالہ "حضور ﷺ ہر بولی جانتے ہیں" میں پڑھئے۔

فائدہ:۔ یہ باب خاصہ طویل ہے اور فصحائے عرب و بلغائے زمن کو دم مارنے کی سسک کہاں جبکہ بولنے والے حبیبِ پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زبان پر وہ بولتا ہے جو ہر بولی کا خالق و مالک ہے۔ اسی لئے تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنی زبان پر ناز ہے۔

چنانچہ حضور تحدیثِ نعمت کے طور پر خود ارشاد فرماتے ہیں:۔

انا افصح العرب بعثت بجوامع الکلم

میں فصیح ترین عرب ہوں۔ میں کلماتِ جامعہ لے کر مبعوث ہوا ہوں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

محبوبانہ انداز خطابت

اعلیٰ درجہ کے آواز والے کیلئے متعدد اُمور کی ضرورت ہوتی ہے۔ آواز کا شیریں ہونا، کلام کا مختصر اور جامع ہونا اور تنافر حروف، ضعف تالیف، غرابت مخالفت، قیاس لغوی سے خالی ہونا اور گفتگو کا مقتضٰی حال کے مطابق ہونا اور ہر شخص کی فہم کے مطابق بات کرنا۔

اگر رحمتِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی گفتگو، آواز، اس کی شیرینی، دل آویزی، طرزِ بیان اور فصاحت وبلاغت پر تبصرہ کیا جائے تو اس کیلئے دفتر نا کافی ہیں۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

بیان جوامع الکلم

خاتم الانبیاء، احمدِ مجتبیٰ، محمدِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کلام مبارک کے خصائص میں آپ کا ارشاد ہے فرمایا "او تیت جوامع الکلم و اختصرلی الکلام" مجھے جوامع الکلم دیا گیا اور میرے لئے کلام مختصر کیا گیا۔ جوامع الکلم سے مراد وہ کلمات ہیں جو غایت اختصار میں ہوں اور معانی کثیرہ کے حامل ہوں۔ علماء نے اپنی وسعت اور طاقت کے اعتبار سے بعض ایسے کلمات جمع فرمائے ہیں اور اس پر تصانیف لکھیں اور جوامع الکلم بعض مواقع تو ایسے ہوتے ہیں کہ ایک جملہ میں علوم کے دریا بہا دیئے گئے۔ اگر ایسے جملہ مضامین جمع کئے جائیں تو ایک جملہ کیلئے مستقل کتاب تصنیف ہو اس کی چند مثالیں فقیر یہاں عرض کرتا ہے۔

FaizaneAttar.net

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا واقعہ مشہور ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ غزوۂ تبوک کیلئے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ طیبہ سے چلے لیکن ان کا اونٹ راستہ میں تھک کے رہ گیا۔ وہ اپنا ضروری سامان اپنے کندھے پر اُٹھا کر منزل تبوک پہنچے۔ جب حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دور سے لوگوں نے آتے دیکھا تو عرض کرنے لگے یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! کوئی دور سے پیادہ اور تنہا آرہا ہے۔ حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، ابوذر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہیں۔ جب وہ حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قریب آئے تو حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُٹھے اور مرحبا کہہ کر فرمایا: "رحم اللہ ابا ذر تمشی وحدہ وتموت وحدہ وتبعث وحدہ" اللہ تعالیٰ ابوذر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) پر رحمت فرمائے تنہا چل کر آیا اور تنہا کوچ کرے گا اور تنہا اُٹھایا جائے گا۔ حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کیا حال ہے؟ تو انہوں نے اونٹ کا تمام ماجرا عرض کیا۔ حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، تم میرے اہل میں بہت عزیز ہو، جتنے قدم تم نے ہماری طرف اُٹھائے ہیں اللہ تعالیٰ ہر قدم کے بدلے ایک گناہ معاف فرمائے۔ (مدارج النبوۃ)

فائدہ:۔ تموت وحدہٗ ایک مختصر جملہ میں حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آنے والی زندگی کو سمو دیا ہے جیسا کہ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالات سے ظاہر ہے کہ ان کی زندگی مبارک کیسے گذری اور ان کی وفات کیسے ہوئی یہ ہے "خیر الکلام ما قل و دل" اور یہی ہے "جامع الکلم کا ایک نمونہ"۔ فقیر نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مفصل حالات پر ایک کتاب لکھی اس کے مطالعہ کے بعد معلوم ہو گا کہ جامع الکلم کیا ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرت سراقہ فرماتے ہیں کہ حدیبیہ نے کفار قریش کا اعلان سنا کہ حضرت محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کو واپس مکہ لانے والے کو سو اُونٹ دیئے جائیں گے میں اس وقت اپنی قوم میں بیٹھا ہوا تھا۔ اسی وقت کسی نے کہا کہ تین سواروں کو مدینے کو جاتے دیکھا ہے میں نے اشارۃً اسے مزید تفصیل سے روک دیا تا کہ اور کسی کو علم نہ ہو اور میں جا کر انہیں واپس لاؤں اور انعام پاؤں میں نے فوراً سفر کی تیاری کی۔ عرب کا دستور تھا کہ جب سفر کو جاتے تو پیالہ سے فال لیتے اگر پیالہ سیدھا گرتا تو سفر پر جاتے اور اگر پیالہ ٹیڑھا گرتا تو اس سے باز آجاتے یہ پیالہ ایک قسم کا قرعہ ہوتا تھا۔ جناب سراقہ کہتے ہیں، میں نے تین مرتبہ پیالے کو ڈالا اور وہ ہر مرتبہ ٹیڑھا ہی گرا لیکن سو اُونٹوں کے لالچ کی وجہ سے میرے لئے سفر سے باز رہنا ناممکن ہو گیا اور میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے تعاقب میں روانہ ہو گیا۔ ابھی میں تھوڑی دُور ہی گیا تھا کہ میرے گھوڑے نے ٹھوکر کھائی اور مجھے گرا دیا۔ میں زمین سے اُٹھتے ہوئے سوچنے لگا یہ کیا ہو رہا ہے میرا گھوڑا تو ایسا نہیں کرتا۔ میں واپسی کے بارے میں سوچنے لگا لیکن سو اونٹ کا لالچ پھر غالب آیا اور میں گھوڑے پر سوار ہو کر مزید آگے بڑھا ابھی تھوڑی مسافت طے کی تھی کہ گھوڑے نے پھر ٹھوکر کھائی تو پھر میں نے واپسی کا خیال کیا لیکن لالچ نے گھیر لیا اور میں پھر سوار ہو کر آگے بڑھا تا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک پہنچ جاؤں۔ جب میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دور سے دیکھا تو آپ تک پہنچنے کی کوشش کی لیکن میرے گھوڑے نے ٹھوکر کھائی اور اس مرتبہ اس کے پیر گھٹنے تک زمین میں دھنس گئے اور میں گر پڑا اب میں زمین سے اُٹھتے ہوئے سوچنے لگا کہ اتنی پریشانی اُٹھا کر تو یہاں تک آیا اور ان کے قریب پہنچ گیا ہوں تو اب کس طرح واپس جاؤں لہٰذا میں نے کوشش کر کے گھوڑے کو زمین سے نکالا اور گھوڑے پر بیٹھ کر روانہ ہوا لیکن جیسے ہی میں روانہ ہوا تو میں نے اپنے اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے درمیان اَبر کا ایک ٹکڑا دیکھا جس سے چنگاریاں نکل رہی تھیں جتنا جتنا میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قریب ہوتا جاتا تھا وہ ابر میرے قریب آتا جا رہا تھا۔ اب مجھے یہ یقین ہو رہا تھا کہ میں اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکوں گا اور اگر میں مزید آگے بڑھا تو آگ مجھے جلا ڈالے گی۔ لہٰذا میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فریاد کی، یا محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)! میں سراقہ بن مالک ہوں، میں آپ کو مکہ واپس لے جانے کیلئے آیا تھا اب مجھے یقین ہو گیا ہے کہ میں ایسا نہ کر سکوں گا آپ مجھے امان دیں تا کہ میں آپ سے کچھ باتیں کروں میں عہد و پیمان کرتا ہوں کہ کسی سے نہ کہوں گا کہ میں نے آپ کو مدینہ کے راستہ میں دیکھا ہے۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سیّدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جناب ابو بکر سے فرمایا دیکھو یہ کیا کہتا ہے؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے معلوم کیا بتا تو کیا کہتا ہے؟ جناب سراقہ کہتے ہیں، میں نے جناب ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جواب میں کہا محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کا کام بہت بلندیوں تک جائے گا اور میری خواہش یہ ہے کہ آپ مجھے ایک امان نامہ دے دیں تا کہ وہ میرے اور ان کے درمیان پہچان اور سبب انعام بنے اور وقت پڑنے پر میرے کام آئے چنانچہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق فرمان نامہ تحریر کر کے مجھے عنایت فرمایا میں نے اسے حفاظت سے رکھ لیا اور واپس گھر آگیا۔

کلمہ جامعہ

اس واقعہ میں امام بیہقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی سند کے ساتھ لکھتے ہیں کہ

ان النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قال سراقہ بن مالك حین تعرض له فی طریقه وهو مهاجر الی المدینة ثم اسلم عام الفتح کیف بك اذا بست فی سواری کسری فلما سلب اللہ کسری ملکه فی خلافة عمر اتی بسواریه لعمر فابسهما سراقة تحقیقا لما اخبر به ﷺ وقال الحمد للہ الذی سلبما کسری والسبهما سراقة اعرابیا من بنی مدلج و کانا من الذهب (حجۃ اللہ علی العالمین، ص ۵۰۴، مطبوعہ قدیم)

نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت سراقہ کو فرمایا جب دورانِ ہجرت آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پیچھے آیا (تا کہ آپ کو شہید کرے پھر وہ فتح مکہ کے دن مسلمان ہو گیا) آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا کیا حال ہو گا جب تو کسریٰ (بادشاہ) کے کنگن پہنایا جائے گا۔ بالآخر یونہی ہوا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ خلافت میں ایران فتح ہوا تو ان کے ہاں کسریٰ کے کنگن لائے گئے آپ نے وہ حضرت سراقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پہنائے اس خبر کو واضح کرنے کیلئے جو آپ نے سراقہ کو ہجرت کے دوران فرمائے تھے۔

جب ملک ایران فتح ہوا تو مسجد نبوی میں فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مالِ غنیمت کو تقسیم کرنا شروع فرمایا تو سراقہ کو بلوایا گیا۔ جب حضرت سراقہ تشریف لائے تو حضرت عمر نے انہیں کسریٰ کے کنگن اور اس کا تاج پہنا کر

الحمد للہ الذی سلبهما من کسریٰ والسبهما سراقة اعرابیا الخ (حجۃ اللہ علی العالمین، ص ۵۰۴)

سب تعریف اسی ذاتِ الٰہی کیلئے ہے جس نے سونے کے کنگن کو چھین کر جنگلی آدمی (حضرت سراقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو پہنا دیئے۔

مذکورہ بالا کلمات کہہ کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نعرہ فرمایا اور لوگوں نے بھی آپ کا ساتھ دیا اور مسجدِ نبوی نعرۂ تکبیر سے گونج اُٹھی۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

پھر حضرت عمر نے حضرت سراقہ کو گھوڑے پر سوار کرکے جلوس آگے آگے سراقہ پیچھے پیچھے حضرت عمر اور دوسرے جلیل القدر صحابہ کرام علیہم الرضوان مدینہ منورہ کی گلیوں میں چکر لگاتے ہوئے مسجد میں واپس پہنچے سارا مدینہ طیبہ اس وقت نعرۂ تکبیر سے گونج رہا تھا۔ (سہ روزہ ایشیا ۱۶/ جنوری)

تبصرہ اُویسی غفرلہ :۔ جوامع الکلم کی بے عدیل مثال پر غور فرمایئے کہ حضرت سراقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صرف اتنا فرمایا "کیف بك اذا لبست الخ" یعنی تیرا حال کیا ہوگا جب تم کسریٰ کے کنگن پہنو گے۔ اس میں بیشمار اُمور کی طرف اشارہ فرمایا:۔

- حضرت سراقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مسلمان ہونا۔
- حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت بالخصوص فتح ایران تک ان کا زندہ ہونا۔
- کسریٰ کے حالات اور اس کے ملک کی فتح یابی۔
- حضرت عمر اور ان کی فتوحات وغیرہ وغیرہ۔

فائدہ:۔ اسی دوران کئی واقعات جو صرف ایک چھوٹے سے جملہ میں بیان فرما دیئے اسے کہتے ہیں "دریا در کوزہ بند" یہ ہے "اوتیت جوامع الکلم" کا نمونہ۔

علمِ غیب اور عقیدۂ فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس میں یہ بھی ثابت ہوا کہ صحابہ کرام کا عقیدہ بھی یہی تھا کہ حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بعطائے الٰہی علمِ غیب حاصل ہے اسی لئے فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کنگن حضرت سراقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اسی لئے پہنائے کہ علمِ غیب رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پر سب کو یقین ہو جیسا کہ حدیث کے الفاظ بتاتے ہیں: تحقیقاً لما اخبر به ﷺ۔

جلوس کا ثبوت

اس سے بارہ ربیع الاوّل کے جلوس کا بھی ثبوت ملا۔ اس کے متعلق تحقیق و تفصیل دیکھئے فقیر کا رسالہ "بارہ ربیع الاوّل کے جلوس کا ثبوت"۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جوامع الکلم کے نمونے

اس طویل تمہید کے بعد فقیر چند نمونے عرض کرتا ہے بقول شاہ عبد الحق محدث دہلوی قدس سرہٗ جو آپ کے حلیہ کمال اور زینتِ جمال کے حکم میں ہیں۔ تصور و خیال سے بیان کرتا ہوں کہ یہ کلمات آپ کی زبانِ مبارک سے صادر ہوئے ہوں گے ۔

حرف از دہانِ دوست شنیدن چہ خوش بود
یا از دہان آنکہ شنید از دہان دوست

اوّل حدیث:۔

انما الاعمال بالنیات

ہر عمل کا دارومدار نیت پر ہے۔

یہ حدیث اصول دین سے اصل عظیم اور تمام حدیثوں میں جامع تر اور مفید ترین ہے۔ بعض حضرات تو اسے علم دین کا تہائی حصہ کہتے ہیں۔ بایں لحاظ کہ دین، قول و عمل اور نیت پر مشتمل ہے اور بعض نے اسے نصف علم دین قرار دیا ہے۔ اس اعتبار سے کہ اعمال دو قسم کے ہیں ایک عمل بالقلب دوسرا عمل بالجوارح۔ اعمالِ قلب میں نیت سب سے زیادہ افضل ہے۔ اس بنا پر عمل، اس نصف علم (نیت) سے متعلق ہو گا۔ بلکہ دونوں نصفوں میں بہت بڑا۔ دراصل نیت ہی قلبی، جسمانی اعمال اور جملہ عبادات کی اصل بنیاد ہے اگر اس اعتبار سے اسے تمام علم کہیں تو یہ مبالغہ بھی درست ہو گا۔ (مدارج النبوۃ)

نوٹ:۔ نیت کے اندر بیشمار مسائل و عقائد ہیں۔ فقیر نے اس موضوع پر رسالہ لکھا ہے۔ نیۃ المؤمن یہاں اسی پر اکتفا کیا گیا ہے۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

2 "اتق اللہ فیما تعلم" جس امر کا تجھے اچھی طرح علم ہو اُسے بھی خدا سے ڈر کے کر۔

3 "اتق اللہ فی عسرك ویسرك" مفلسی اور امیری یعنی عسرت اور آسانی دونوں میں خدا سے ڈرتا رہ۔

4 "اتقوا عن مواضع التھم" تہمت لگنے کی جگہوں سے بچتے رہنا۔

5 "اتمکم عقلا اشدکم من اللہ خوفا" تم میں جو سب سے زیادہ خدا سے ڈرتا ہے وہی سب سے بڑا عقلمند ہے۔

6 "اجتنب الخمر فانھا مفتاح کل شرّ" شراب تمام دنیا کی بدذاتیوں کی کنجی ہے اس سے ہر وقت بچتے رہنا۔

7 "الاجر علیٰ قدر النصب" جتنا رنج اور سختی اُٹھائی جاتی ہے اتنا ہی اجر ملتا ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

8 "اجملوا فی طلب الدنیا فان کلا میسر لما خلق له" طلبِ دنیا میں اختصار کرو کیونکہ جو جس چیز کیلئے پیدا کیا گیا ہے اسی کو وہ تمام چیز میسر ہوتی ہے۔

9 "الاحسان ان تعبد الله کانك تراه فان لم تکن تراه فانه یراك" احسان اس کا نام ہے کہ تم خدا کی عبادت اس طرح کرو گویا کہ تم اسے دیکھ رہے ہو تو پس اگر تم اس کو نہیں دیکھ سکتے تو اس طور سے خدا کی عبادت کرو کہ خدا تم کو دیکھتا ہے یعنی نماز میں حضوری ضروری ہے۔

فائدہ:۔ یہی حدیث تصوف کی اصل ہے۔

10 "اختلاف امتی رحمة" میری اُمت کا اختلافِ رائے رحمت ہے مگر وہ نیک نیتی کے ساتھ خدا کے ڈر سے ہو نہ کہ محض نفسانیت اور خود غرضی سے، اگر مطلب کا اختلاف ہو گا تو اس سے بڑھ کر کوئی پھٹکار نہیں۔

فائدہ:۔ ائمہ مجتہدین اور صحابہ کا اختلاف اسی حدیث کا مصداق ہے۔

11 "اخزن لسانك الامن خیر" نیک بات کے سوا اور سب باتوں سے زبان کو روکے رہو۔

12 "اخلص العمل یجزك منه القلیل" خالص نیت سے عمل کرو گے تو تھوڑا سا عمل بھی تمہارے لئے کافی ہے۔

13 "اداء الامانة الی من ایتمنك ولا نحن من خانك" جس نے تجھے امانت دی، اس کی امانت ادا کر اور جس نے تیرے ساتھ خیانت کی، اس سے خیانت نہ کر۔

14 "ادبنی ربی فاحسن تادیبی" میرے ربّ نے مجھے ادب سکھایا ہے اور میری تادیب اچھی طرح کی ہے۔

فائدہ:۔ اسی لئے ہم کہتے ہیں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُمی ہیں لیکن کلّی علوم کے عالم۔

15 "اذا اراد الله بعبد خیراً زهده فی الدنیا وبصره بعیوب نفسه وفقه فی الدین" خداوند جل و علا اپنے جس بندہ پر مہربان ہوتا ہے تو دنیا میں اسے زاہد بناتا ہے اور اس کے نفس کے عیوب اسے دکھا دیتا ہے اور اُمور دینی میں اسے سمجھ حاصل ہو جاتی ہے۔

16 "اذا اسات فاحسن" جب تجھ سے کوئی برا کام بن پڑے فوراً دل میں پچھتا کر اس سے خالص توبہ کر کے نیکی کرنے لگ جا۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

17 "اذا لم تستح فاصنع ما شئت" جب تو نے حیا سے ہاتھ دھو لئے پھر جو دل میں آئے وہ کر۔

18 "اذا نزال القضاء عمی البصر" قضا کے آگے آدمی اندھا ہو جاتا ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

19 "ارحموا ترحموا" تم رحم کروگے تو تم پر بھی رحم کیا جائے گا۔

20 "ازهد فی الدنیا یحبك الله وازهد فیما ایدی الناس یحبك الناس" دنیا میں زہد اختیار کر تو خدا تجھ سے محبت کرے گا اور جو چیز آدمیوں کے ہاتھ میں ہے اگر تو اس سے زہد کرے گا تو آدمی تجھے دوست رکھیں گے۔

21 "استیعنوا علی الحاجات بالکمان فان کل ذی نعمة محسود" اپنی حاجات پر مخفی طور سے مدد مانگو کیونکہ سب صاحب نعمت محسود ہوتے ہیں۔

22 "استیعنوا علی کل ضیعة باهلها" سب کاموں میں واقف لوگوں سے مدد لو۔

23 "استفت قلبك وان افتوك" چاہے لوگوں نے تجھے فتویٰ دے دیا ہو مگر اپنے دل سے بھی تو پوچھ چلے۔

24 "اسلم تسلم" راست روی اختیار کر سلامت رہے گا۔

25 "اسمح یسمح لك" تو بخشش کرے گا تو تیرے ساتھ بھی بخشش کی جائے گی۔

26 "اصحابی کالنجوم فبایهم اقتدیتم اهتدیتم" میرے اصحاب ستاروں کی مانند ہیں جن کی اقتداء کروگے ہدایت پاؤ گے۔

27 "اعجل الاشیاء عقوبة البغی" بغاوت کا عذاب نہایت ہی جلدی ملتا ہے۔

28 "اعدیٰ عدوك نفسك التی بین جنبیك" سب سے بڑا دشمن تیرا نفس ہے۔ جو تیری دونوں پسلیوں کے درمیان ہے۔

29 "اعظم الناس خطایا اکثرهم خوضاً بالباطل" وہ آدمی خطاؤں میں سب سے زیادہ بڑھا ہوا ہے جو امور باطل میں خوض کرتا ہے۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

30 "اعظم الناس خطایا اللسان الکذوب" جھوٹ بولنے والی زبان آدمیوں میں سب سے زیادہ خطاکار ہے۔

31 "اعمی العمی الضلالة بعد الهدی" ہدایت کے بعد گمراہ ہو جانا سب سے بڑا اندھاپن ہے۔

32 "اعمل بوجه واحد یکفك الوجوه کلها" ایک در کا ہو رہ سب در تیرے لئے کھل جائیں گے۔

33 "افضل الاعمال سرورتد خله علی مسلم" مسلمان کو خوش کرنا سب سے افضل عمل ہے۔

34 "افضل الاعمال العلم بالله" اللہ تعالیٰ کی معرفت سب سے افضل عمل ہے۔

35 "افضل الجهاد ان تجاهد نفسك وهواك" اپنے نفس اور خواہش کے ساتھ جہاد کرنا سب سے بڑا جہاد ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

36 "افتضحوا فاصطلحوا" رُسوا ہو کر صلح کی۔ یعنی رسوائی کے بعد صلح کرلی اس سے بہتر تھا وہ کام ہی نہ کیا ہوتا جس سے رُسوائی ہوئی۔

37 "افضل الدین الورع" دین میں ورع سب سے افضل چیز ہے۔

38 "افضل الصدقة جهد المقل وابدء بمن تعول" نادار کی کوشش افضل صدقہ ہے پس خیر کی ابتداء اس شخص سے کر جو تیرا دست نگر ہے۔ یعنی اوّل خویش بعدہٗ درویش۔

39 "افضل الناس اتقاهم الله و اوصلهم للرحم" افضل وہ آدمی ہے جو زیادہ تر خدا کیلئے تقویٰ کرتا ہے اور صلہ رحم میں سب سے زیادہ ہے۔

40 "افلح من رزق لباً" جس کو عقل دی گئی ہے وہی نجات پا گیا۔

41 "الاقتصاد فی النفقة نصف المعیشة والنود ونصف العقل وحسن السوال نصف العلم" اخراجات میں میانہ روی نصف معیشت ہے، باہمی محبت نصف عقل ہے اور اچھی طرح سوال کرنا نصف علم ہے۔ یعنی جو شے سمجھ نہ آئے اسے اچھی طرح سمجھنا چاہئے۔

42 "الله فی عون العبد ما دام العبد فی عون اخیه المسلم" جب تک بندہ اپنے بھائی مسلمان کی مدد کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس بندہ کی مدد کرتا ہے۔

43 "امت امر الجاهلیت الا ما حسنة الاسلام" میں جاہلیت کی باتوں کو دور کرتا ہوں مگر ان باتوں کو دور نہیں کرتا جو اسلام کو پسند ہیں۔

44 "امرنا ان تکلم الناس علی قدر عقولهم" ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ آدمیوں کی عقل کے موافق ان سے باتیں کیا کرو۔

45 "ان الله بعثنی رحمة مهداة بعثت برفع قوم وخفض اخرین" تحقیق اللہ نے مجھے ہدیہ رحمت کرکے مبعوث کیا ہے میں ایک قوم کے بلند کرنے اور دوسری کے پست کرنے کو بھیجا گیا ہوں۔ یعنی اہل اسلام کو بلند کرتا ہوں اور کفار کو ذلیل وخوار۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

46 "ان الله تجاوز لامتی عن النسیان وما اکر هو علیه" اللہ تعالیٰ نے میری اُمت کے نسیان کو معاف کیا ہے اور جو چیز مجبوراً اس سے سرزد ہوئی وہ بھی معاف ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

47 "ان اللہ جعل الحق علی لسان عمر وقلبہ" اللہ نے عمر کے زبان اور دل پر حق کو پیدا کیا ہے۔

48 "ان اللہ لا ینظر الی اجسامکم وصورکم ولکن ینظر الی قلوبکم" خدا تمہارے جسموں اور صورتوں کو نہیں دیکھتا وہ تو تمہارے دِلوں کو دیکھتا ہے۔

49 "ان اللہ یحب معالی الامور ویکرہ سفسافھا" اللہ عمدہ کاموں کو پسند کرتا ہے اور ذلیل کام اسے ناپسند ہیں۔

50 "ان اللہ یحب الرفق بامر کلہ" سب باتوں میں خدا کو عاجزی بہت پسند ہے۔

51 "ان اللہ ینزل الرزق علیٰ قدر المؤنۃ" ہر ایک آدمی کے خرچ اور ضرورت کے مطابق اللہ اسے رزق دیتا ہے۔

52 "ان اخسر الناس صفقۃ من اذھب اخرتہ بدنیا غیرہ" تحقیق سب سے زیادہ گھاٹے میں وہ آدمی ہے جس کی آخرت کو دوسرے کی دنیا لے گئی ہو۔

53 "ان الدین یسروا لن یشادو الدین احد الاغلبہ" دین ایک آسان چیز ہے مگر جب دین غالب ہو جاتا ہے تو البتہ انسان دین میں سختی کرنے لگتا ہے۔

54 "ان الصبر عند الصدمۃ الاولیٰ" صبر وہی ہے جو پہلے صدمہ کے وقت کیا جائے۔

55 "انک لم تدع اللہ شیئا الاعوضک اللہ خیرا منہ" جس چیز کو تو اللہ کی خاطر سے چھوڑیگا تحقیق اس کے عوض اللہ تجھے اس سے بہتر دے گا۔

56 "انکم لن تسعوا الناس باموالکم فسعوا ھم باخلاقکم" ہر گز ہر گز تم لوگ اپنے مال سے آدمیوں کو نہ بڑھا سکو گے اپنے اخلاق سے انہیں بڑھاؤ۔

57 "ان لصاحب الحق مقالا" تحقیق صاحب حق کیلئے مقال ہے۔

58 "انما البیع عن تراض" بیع صرف رضامندی سے ہوتی ہے۔

59 "انما العلم بالتعلم وانما الحلم بالتحلم" علم سیکھنے سے آتا ہے اور حلم خود کو حلیم بنانے سے آتا ہے۔

60 "انما المر بخلیلہ فلینظر المر من یخالل" آدمی کسی نہ کسی کو دوست رکھتا ہے۔ پس دیکھنا چاہئے کہ اس کا دوست کیسا ہے ویسا ہی وہ ہو گا۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

61 "ان من البیان السحرا" تحقیق بعض بیان جادو ہوتے ہیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

62 "انا مدينة العلم وعلى بابها" میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ۔ [1]

63 "انت ومالك لابيك" تو اور تیرا مال تیرے باپ کیلئے ہیں۔

64 "ان تفعل الخير خير لك" اگر تو نیکی کرے گا تو تیرے ہی حق میں اچھا ہے۔

65 "انزلوا الناس منازلهم" آدمیوں کو ان کے منازل میں اُتارا کرو۔

66 "انظری فانما هو جئتك ونارك" عورتوں کو حکم دیا گیا ہے کہ خبردار تمہارے شوہر ہی تمہارے لئے دوزخ اور جنت ہیں۔

67 "انها كم عن قيل وقال و كثرة السوال" قیل و قال اور زیادہ سوال کرنے سے تم کو منع کرتا ہوں۔

68 "الاسلام حسن الخلق" اچھے خلق کو اسلام کہتے ہیں۔

69 "الاسلام يحببوا قبله والهجرة يجب ما قبلها" اسلام اور ہجرت اپنے سے پہلی باتوں سے قطع تعلق کر دیتی ہیں۔

70 "الا لاطاعة لمخلوق فی معصية الخالق" خبردار مخلوق کی طاعت کے باعث خالق کی کوئی معصیت نہ کرنا۔

71 "الاسلام يعلو ولا يعلىٰ" اسلام غالب رہے گا کبھی مغلوب ہو گا۔

72 "اياك ودعوة المظلوم" مظلوم کی دعا سے ڈرتے رہنا۔

73 "اياك وقرين السؤ فانك به تعرف" بد ہم صحبت سے ڈرنا کیونکہ تم اس سے پہچانے جاتے ہو۔

74 "اياك والخيانة فانها بئست البطانة" خیانت بُرا راز دار ہے اس سے بچنا۔

75 "اياك وما يسؤ الاذن" جو بات کانوں کو بُری معلوم ہوتی ہے اس سے بچو۔

76 "اياكم وخضراء الدمن" رذیل عورت سے بچنا اور اس کے حسن سے فریب نہ کھانا۔

77 "الايمان نصفان نصف فی الشكر ونصف فی ابصر" ایمان کے دو حصہ ہیں: نصف کو شکر اور نصف کو صبر کہتے ہیں۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

---

[1] مکمل روایت یوں ہے کہ میں علم کا شہر ہوں اس کی اساس ابو بکر اور اس کی دیوار عمر اس کی چھت عثمان اور اس کا دروازہ علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) ہیں۔ (فتاویٰ حدیثیہ)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

﴿ب﴾

78 "البر حسن الخلق والاثم ماحاك فی صدرك و کرهت ان یطلع الناس" نیکی تو حسن خُلق کو کہتے ہیں اور گناہ وہ ہے جو تیرے سینہ میں کھٹکے اور لوگوں کے اس سے مطلع ہونے کو تو مکروہ جانے۔

79 "بروا آبائکم تبر کم ابنائکم وعفوا نعف نسائکم" اپنے باپوں کے ساتھ نیکی کرو تو تمہارے بیٹے تمہارے ساتھ نیکی کریں گے اور تم عفت اختیار کرو تو تمہاری عورتیں صاحبِ عصمت بنیں گی۔

80 "بعثت بمدارات الناس" آدمیوں کے ساتھ مدارات کرنے کو میں مبعوث ہوا ہوں۔

81 "البینة علی المدعی والیمین علی من انکر" مدعی کے ذمہ شہادت پیش کرنا اور انکار کرنے والے کیلئے قسم کھانا ہے۔

82 "البلاء مؤ کل بالنطق" گویائی مصیبتیں پیدا کرتی ہے۔

﴿ت﴾

83 "ترك الشر صدقة" شر کا چھوڑ دینا بھی صدقہ ہے۔

84 "تعرف الی الله فی الرخاء یعرفکك فی الشدة واعلم ان ما اخطاك لم یکن بصیبك وما اصابك لم یکن لیخطك وان النصر مع الصبر وان الفرج من الکرب وان مع العسر یسرا" آسائش کی حالت میں خدا کو پہچان، سختی کی حالت میں خدا تجھے پہچانے گا اور جان لے کہ جو چیز تجھے نہیں پہونچی وہ پہونچنے والی ہی نہ تھی اور جو تجھے پہونچی وہ خطا کرنے والی ہی نہ تھی اور تحقیق نصرت صبر کے ساتھ ہے اور کشائش سختی کے ساتھ اور تکلیف کے ساتھ راحت ہے۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

85 "التودد الی الناس نصف العقل" لوگوں سے محبت کر برتاؤ کرنا آدھی عقلمندی ہے۔

86 "التواضع لا یزید الا رفعته" تواضع درجات کی بلندی ہی کو زیادہ کرتی ہے۔

87 "تعس عبد الزوجة" بی بی کا غلام ہلاک ہو جاتا ہے (یعنی زن مرید نقصان اُٹھاتا ہے)۔

88 "تمسکوا بالعروة الوثقیٰ قول لا الٰه الا الله" لا الٰہ الا اللہ عروۃ الوثقیٰ ہے اس کے ساتھ تمسک کرو۔

89 "تهادو او تحابوا" باہم تحفہ بھیجو اور آپس میں دوست بن جاؤ۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ث

90 "ثلاث من كن فيه وجد حلاوته الايمان ان يكون الله ورسوله احب اليه مما سواهما وان يحب المرء لا يحبه الا الله وان يكره ان يعود فى الكفر بعد اذا نقده الله منه كما يكره ان يلقى فى النار" **جس شخص میں یہ تین باتیں ہوں گی اس نے ایمان کی حلاوت پائی، ایک یہ کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے ماسوا سے اس کو دوست تر ہوں دوسرے یہ کہ جس سے اس کی دوستی ہو خدا ہی کے واسطے ہو تیسرے یہ کہ جب خدا نے اسے کفر سے نکال لیا تو کفر میں لوٹ جانے کو ویسا ہی مکروہ سمجھے جیسا کہ دوزخ میں پڑنے کو مکروہ سمجھتا ہے۔**

91 "ثلث من كن فيه حاسبه الله حسابا يسير او ادخله الجنة برحمة تعطى من جرمك وتعفو من ظلمك وتصل من قطعك" **جس شخص میں یہ تین باتیں ہوں گی خدا اس کا حساب آسانی سے لے گا اور اپنی رحمت سے اسے جنت دے گا اوّل یہ کہ جس نے تجھے محروم کیا تو اس کے ساتھ عطا کر دوسرے یہ کہ جس نے تجھ پر ظلم کیا تو اسے معاف کر تیسرے یہ کہ جس نے تیرے ساتھ قطع رحم کیا تو اس کے ساتھ صلہ رحم کر۔**

92 "ثلاث منجيات خشية الله تعالىٰ فى السر والعلانية والعدل فى الرضا والغضب والقصد فى الفقر والغنىٰ" **تین باتیں نجات دینے والی ہیں اوّل یہ کہ ظاہر و باطن میں خدا سے ڈرے دوسرے رضا اور غضب دونوں میں عدل کرے تیسرے فقر و غنا کی حالت میں میانہ روی اختیار کرے۔**

93 "الثناء ربيع المؤمن" **حمد و ثنا کرنا مومن کی بہار ہے۔**

94 "ثلاث مهلكات هوى متبع وشح مطاع واعجاب المرء بنفسه" **تین باتیں ہلاک کرنے والی ہیں حرص و ہوا کی متابعت بخل کی اطاعت آدمی کا اپنی ذات پر غرور کرنا۔**

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

﴿ ج ﴾

95 "الجار قبل الدار والرفيق قبل الطريق" مکان لینے سے پہلے ہمسایہ کو ٹٹول لیا کرو اور سفر کرنے سے قبل رفیق تلاش کر لیا کرو۔

96 "جف القلم بما انت لاق" جس سے تو ملنے والا ہے اس کے نام سے قلم خشک ہو گیا یعنی قیامت سے اور دوزخ سے ڈر تا رہ ان دونوں کے نام سے قلم خشک ہو گیا ہے۔

97 "الجماعة رحمة والفرقة عذاب" اتفاق رحمت ہے اور نفاق عذاب ہے۔

98 "الجنة تحت اقدام الامهات" جنت ماؤں کے پیروں کے تلے ہے۔

99 "الجنة تحت ظلال السيوف" بہشت تلواروں کے سایہ کے تلے ہے۔

100 "جمال الرجل فصاحة لسانه" آدمی کی خوبصورتی اس کے زبان کی فصاحت ہے۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

﴿ح﴾

101 "حب الدنيا راس كل خطية" دنیا کی محبت تمام گناہوں کی سردار ہے۔

102 "الحب فی اللہ والبغض فی اللہ من افضل الاعمال" خدا کے واسطے محبت اور خدا ہی کے واسطے بغض افضل اعمال ہے۔

103 "حبك الشئی یعمیٰ ویصم" چیز کی محبت اندھا اور بہرا کر دیتی ہے۔

104 "الحرب خدعة" جنگ مکر و فریب ہے۔

105 "الحسب المال والكرم التقویٰ" حسب مال ہے اور کرم تقویٰ ہے۔

106 "حسبك بالصحة والسلامة داء" بیماری کی طرف سے تجھے صحت و سلامتی ہی بس ہے یعنی ہمیشہ کی تندرستی اچھی نہیں۔

FaizaneAttar .net

107 "حسن السؤال نصف العلم" عمدہ طریق سے پوچھنا آدھا علم ہے۔

108 "حفت الجنة بالمكاره وحفت النار بالشهوات" جنت مکارہ سے اور دوزخ شہوات سے ڈھکی ہے۔

109 "الحكمة ضالة المؤمن" حکمت مومن کی گم شدہ چیز ہے۔

110 "الحلال بين والحرام بين" حلال و حرام ظاہر ہیں۔

111 "الحياء خير كلمه" حیاء کامل بھلائی ہے۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

﴿خ﴾

112 "خذ الحكمة ولا يضرك من اى دعاء خرجت" حکمت چاہے کسی مخرج سے نکلے وہ تمہیں مضرت نہیں پہونچائے گی اسے حاصل کرلو۔

113 "خصلتان لا يجتمعان الا فى مومن السخا وحسن الخلق" سخاوت اور حسن خلق دو ایسی خصلتیں ہیں جو سوائے مومن کے اور کسی میں جمع نہیں ہوتیں۔

114 "خصلتان لا يجتمعان فى مومن البخل وسوء الخلق" بخل اور بداخلاقی دو ایسی خصلتیں ہیں جو مومن میں جمع نہیں ہو سکتیں۔

115 "الخلق كلهم عيال الله واحبهم الى الله انفعهم لعياله" تمام مخلوق اللہ کی عیال ہے پس جو اس کی عیال یعنی مخلوق کو زیادہ نفع پہونچاتا ہے وہی خدا کا بڑا دوست ہے۔

116 "خير الامور اوسطها" میانہ روی اچھا کام ہے۔

117 "خير الرزق مالا يطغيك ولا يلهيك" اچھا رزق وہ ہے جو تجھے طغیان اور لہو میں نہ ڈالے۔

118 "خير العمل ان تفارق الدنيا ولسانك رطب من ذكر الله" دنیا کو چھوڑ دینا اور اپنی زبان کو خدا کے ذکر سے تر و تازہ کرنا نیک عمل ہے۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

119 "خيركم لاهله وانا خيركم لاهلى" میں اپنے اہل کے ساتھ ایسا سلوک (نیکی) کرتا ہوں جیسا تم لوگ اپنے اہل کے ساتھ نہیں کرتے۔ پس تم لوگوں میں اچھا وہی ہے جو اپنے اہل کے ساتھ نیک ہو۔

120 "خير كم خير كم لاهلى بعدى" جو میرے بعد میرے اہل کے ساتھ نیکی کرے گا وہی نیک آدمی ہے۔

121 "خير الناس انفعهم للناس" جو آدمیوں کو زیادہ نفع پہونچاتا ہے وہی سب سے اچھا آدمی ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

﴿د﴾

122 "الدال على الخير كفاعله والدال على الشر كفاعله" خیر پر رہنمائی کرنے والا خیر کرنے والے کے برابر ہے اور شر کی طرف رہنمائی کرنے والا شریر کی مانند ہے۔

123 "الدعاء مخ العبادة" دعا خلاصۂ عبادت ہے۔

124 "دع ما يريبك الى مالا يريبك فان الصدق طمانينة والكذب رية" جو چیز تجھے شک میں نہ ڈالنے والی چیز سے مشکوک کرے اسے چھوڑ دے۔ تحقیق صدق تسلی ہے اور کذب شک ہے۔

125 "الدنيا سجن المومن والجنة الكافر" دنیا مومن کیلئے جیل خانہ اور کافر کیلئے جنت ہے۔

126 "الدنيا عرض حاضر يا كل منها البر والفاجر والاخرة وعد صادق يحكم فيها ملك عادل يحق الحق ويبطل الباطل فكونوا بناء الاخرة ولا تكونوا ابناء الدنيا فان كل ام يتبعها ولدها" دنیا مال موجودہ ہے۔ اس سے نیک و بد دونوں کھاتے ہیں اور آخرت سچا وعدہ ہے آخرت میں بادشاہ عادل کی حکومت ہوگی وہ حق کو حق اور باطل کو باطل ثابت کر دکھائے گا۔ تم لوگ آخرت کے بیٹے ہو جاؤ دنیا کے بیٹے نہ بنو کیونکہ ہر بیٹا اپنی ماں کی متابعت کرتا ہے۔

127 "الدنيا كلها متاع و خير متاعها لمرأة الصالحة" تمام دنیا متاع ہے اور اس میں سب سے اچھا متاع نیک عورت ہے۔

128 "الدنيا مرزعة الاخرة" دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔

129 "دوروامع كتاب الله حيثما" جس طرف اللہ کی کتاب پھرے ادھر ہی تم بھی پھر جاؤ۔

130 "الدين النصيحة كله" دین نصیحت ہے۔ یعنی دین اوّل تا آخر نصیحت و بھلائی ہے۔

131 "دين المرء عقله ومن لا دين له لا عقل له" مرد کا دین اس کی عقل ہے اور جس کا دین نہیں اس میں عقل کہاں۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

﴿ذ﴾

https://t.me/FaizeMillatLibrary

132 "ذکر اللہ شفاء القلوب" اللہ کا ذکر قلوب کی شفا ہے۔

133 "الذنب لا ینسیٰ البر لا یبلیٰ والدیان لا یموت فکن کما شئت" گناہ بھولا نہیں جاتا نیکی پرانی نہیں ہوتی اور دیان کو موت نہیں، پس تو جیسا ہونا چاہتا ہے ہو جا۔

134 "ذھب حسن الخلق بخیر الدنیا والاخرۃ" خوش اخلاق دنیا اور آخرت کی نیکی کو لے گیا۔

135 "ذوالوجھین لا یکون عند اللہ وجیھا" منافق اللہ کے نزدیک وجیہ نہیں ہوتا۔

﴿ر﴾

136 "رأس الحکمۃ مخافۃ اللہ" خدا کا خوف ساری حکمت کا سر (راز) ہے۔

137 "رأس الدین الورع" پرہیز گاری دین کا سر (راز) ہے۔

138 "رأس العقل بعد الایمان التودد الی الناس" ایمان کے بعد عقل کا سر (راز) یہ ہے کہ آدمیوں کے ساتھ محبت رکھے۔

139 "الرضاع بغیر الطباع" رضاعت غیر طبعی ہے۔

140 "رحم اللہ عبدا قال خیرا فغنم او سکت و سلم" اس بندہ پر خدا رحم کرے جس نے نیک بات کہی پس غنیمت جانا گیا یا چپ رہا اور سلامت رہا۔

141 "رضیت لامتی ما رضی اللہ لھا" جس بات میں میری اُمت کیلئے خدا کی مرضی ہے میں اسی سے خوش ہوں۔

142 "ریاض الجنۃ المساجد" مسجدیں بہشت کے باغ ہیں۔

﴿ز﴾

143 "زرغبًا تزدد حبًا" فاصلہ سے ملاقات کیا کر تیری محبت زیادہ ہو گی۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

س

144 "السعید من وعظ بغیرہ" سعید وہ ہے جو دوسرے شخص کی نسبت نصیحت سن کے خبردار ہو جائے۔

145 "سیّد القوم خادمھم" سردارِ قوم قوم کا خادم ہوا کرتا ہے۔

146 "السیوف مفاتیح الجنۃ" تلواریں بہشت کی کنجیاں ہیں۔

147 "السفر قطعۃ من العذاب" سفر عذاب کا ایک حصہ ہے۔

ش

148 "الشاھد یری مالا یری الغائب" حاضر جو بات دیکھتا ہے اسے غائب نہیں دیکھتا۔

ص

149 "الصبر خیر مرکب" صبر اچھی سواری ہے۔

150 "الصبر مفتاح الفرج والزھد غنی الابد" صبر کشائش کی کنجی ہے اور زہد ہمیشہ کا غنا ہے۔

151 "الصلوٰۃ عماد الدین" نماز دین کا ستون ہے۔

152 "الصحۃ والفراغ نعمتان مغبوتتان فیھما اکثر الناس" صحت و فراغت خسارے کی نعمتیں ہیں ان دونوں میں اکثر لوگ مبتلا ہیں۔

153 "الصلوٰۃ مفتاح کل خیر النبیذ مفتاح کل شرّ" نماز تمام نیکیوں کی کنجی ہے اور شراب سب برائیوں کی کنجی ہے۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

154 "صوموا تصحوا" روزہ رکھو گے تو صحت سے رہو گے۔

ض

155 "ضالۃ المومن العلم" علم مومن کی گم شدہ چیز ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ط

156 "طاعة المراءة ندامة" جورو کی اطاعت کرنا شرم کی بات ہے۔

157 "طوبی لمن شغله عیبه عن العیوب الناس" خوشخبری ہو اسے جو اپنے عیب کے باعث دوسروں کی عیب جوئی نہیں کرتا۔

158 "طوبی لمن طال عمره وحسن عمله" خوش قسمت ہے وہ جس کی عمر دراز ہوئی اور نیک عمل کئے۔

ظ

159 "ظهر المومن حمیٰ الا بحقه" مومن کی پیٹھ محفوظ جگہ ہے اسے مارنا نہ چاہئے مگر حکم شرعی سے۔

ع

160 "العدة دین" وعدہ کو قرض سے زیادہ سمجھا کرو۔

161 "العزلة سلامة" گوشہ نشینی سلامتی ہے۔

162 "العرق دساس" رگ مخفی طور سے سرایت کرنے والی چیز ہے۔

163 "عفو الملکوك للملك" بادشاہوں کا عفو ملک کیلئے بقا کا باعث ہے۔

164 "علی الید ما اخذت حتیٰ تؤدبه" جو تو نے لیا ہے وہ تیرے ذمہ ہے یہاں تک کہ تو اسے ادا کرے۔

165 "العفو لا یزید العبد الاعزا" درگزری بندے میں عزت کو بڑھاتی ہے۔

166 "العین حق" نظر حق ہے (خیر ہو جیسے نگاہِ اولیاء کہ جس سے ہزاروں کی تقدیر بدلتی ہے اور نگاہِ شر جسے نظر بد کہا جاتا ہے)۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

غ

167 "الغنی اغنی النفس والفقر فقر النفس" نفس کی بے پروائی غنا ہے اور نفس کی محتاجی فقر ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ف

168 "الفتنة نائمة لعن الله من يقظها" فتنہ سوئی ہوئی چیز ہے خدا اس پر لعنت کرے جو اسے جگائے۔

169 "فضل العلم خير من فضل العبادة" علم کی فضیلت عبادت کی فضیلت سے بہتر ہے۔

170 "الفاجر من اتبع نفسه وتمنى على الله" فاجر وہ ہے جو اپنے نفس کی پیروی کر کے اللہ تعالیٰ سے اُمید رکھے۔

171 "فعل المعروف يقي مصارع السوء" احسان اور نیکی کرنا ہلاکت کی جگہ سے بچاتا ہے۔

172 "في كل ذات كبد حراء اجر" ہر ایک پیاسے جاندار کو پانی پلانا ثواب ہے۔

ق

173 "القريب من قربة المودة وان بعد نسبه" قریب وہ شخص ہے جس کو دوستی نے قریب کیا ہو گو نسب میں دور ہو۔

174 "قل امنت بالله ثم استقم" کہہ کہ میں اللہ پر ایمان لایا پھر اسی پر قائم رہ۔

175 "قلة العيال احد اليسارين" عیال کی کمی دو آسانیوں کی ایک آسانی ہے۔

176 "قل الحق وان كان مرا" حق بات کہو چاہے وہ کڑوا ہو۔

177 "قليل تؤدى شكرة خير من كثير لا تطيقه" تھوڑا احسان جس کا تو شکر ادا کر سکے اچھا ہے اس بڑے احسان سے جس کا تو شکر نہ ادا کر سکے۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

178 "القناعة كنز لا ينفى" قناعت ایسا خزانہ ہے جو فنا نہیں ہوتا۔

179 "قيد و توكل" مقید کر اور توکل اختیار کر۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

﴿ک﴾

180 "کفیٰ بالمرء ان یضیع من یقوت" مرد کیلئے یہ گناہ کافی ہے کہ وہ اس شخص کو ضائع کرے جو اسے قوت پہونچاتا ہے۔

181 "کفیٰ بك اثما ان لا تزال مخاصما" تیرے لئے یہ گناہ کافی ہے کہ تو ہمیشہ جھگڑتا رہے۔

182 "کفیٰ بالدھر اوعظاً وبالموت مفرقًا" دنیا میں نصیحت کرنے کیلئے زمانہ اور جدائی کو کافی ہے۔

183 "کنوز البر کتمان المصائب" نیکی کا خزانہ مصائب کے چھپانے میں ہے۔

184 "کل آت قریب" ہر آنے والی چیز قریب ہے۔

185 "کل الصید فی جوف الفرا" گورخر کے شکار سے سب شکار نیچے ہیں۔

186 "کلکم راع وکلکم مسئول عن رعیة" تم سب لوگ چرواہے ہو تم سے قیامت کے دن رعیت کے معاملہ میں باز پرس ہوگی۔

187 "کل المسلم حرام دمه وماله وعرضه" ہر مسلمان پر مسلمان کا خون اور مال اور آبرو حرام ہے۔

188 "کل معروف صدقة" ہر نیکی اور احسان صدقہ ہے۔

189 "کل مؤذ فی النار" ہر ایذا دینے والا دوزخی ہے۔

190 "کلمو الناس بما یعرفون ودعو ما ینکرون" جس بات سے آدمی مانوس ہوں وہی ان سے کہو اور جس سے وہ انکار کریں اسے چھوڑو۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

191 "کما تدین تدان" جیسا کروگے ویسا پاؤگے۔

192 "کما تکونوا یولی علیکم" جیسے تم لوگ ہو ویسا ہی حاکم تم پر مسلط کر دیا گیا ہے۔

193 "کن فی الدنیا کانك غریب او عابر سبیل وعد نفسك فی اھل القبور" دنیا میں ایسے ہو جاؤ گویا ایک مسافر ہو یا ایک راستہ چلنے والے۔ اور اپنے نفس کو اہل قبور میں شامل کر لو۔

194 "الکیس من دان نفسه وعمل لما بعد الموت والعاجز من اتبع نفسه هو اها وتمنی علی الله الا مانی" جس نے اپنے نفس سے محاسبہ کیا اور حالت موت کے بعد کیلئے عمل کیلئے وہی صاحب فہم ہے اور جس نے اپنے نفس کی خواہشوں کی متابعت کی اور اللہ سے اُمید کی تمنا کی وہ عاجز ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

﴿ ل ﴾

195 "لا یومن احدکم حتی اکون احب الیه من والده و ولده والناس اجمعین" تمہارا کوئی ایک مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اسے اس کے باپ بیٹے تمام لوگوں سے محبوب تر نہ ہوں۔

196 "لا یؤمن احدکم حتی یحب لاخیه ما یحب نفسه" تمہارا کوئی مومن نہیں جب تک اپنے بھائی کیلئے وہی پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

197 "لدو الموت انبو اللخراب" جنو مرنے کیلئے اور بناؤ خراب ہونے کیلئے۔

198 "لا عقل کالتدبیر" عقل جیسی کوئی تدبیر کی طرح عقل نہیں یعنی تدبیر عقل سے فوقیت رکھتی ہے۔

199 "لست من الباطل ولا الباطل منی" میں باطل سے نہیں ہوں اور باطل مجھ سے نہیں ہے۔

200 "لا ترفع عصاك عن اهلك" اپنی اہل سے اپنی لاٹھی کو نہ اٹھاؤ۔

201 "لیس الشدید من غلب الناس انما الشدید من غلب نفسه" لوگوں پر غالب ہونا شدید نہیں ہاں اپنے نفس پر غالب ہونا شدید ہے۔

202 "لیس الجز کالمعائنة (شنیدہ کے بود مانند دیدہ)" یعنی سنی ہوئی شے دیکھی ہوئی جیسی نہیں۔

203 "لن یشاء الدین احد الا علیه" نہیں چاہتا کوئی دینداری مگر وہ اس پر غالب آتا ہے۔

204 "لا حب کحسن الخلق" خوش اخلاقی سے بڑھ کر کوئی محبت نہیں۔

205 "لا ایمان لمن لا امانت له" جو امانت دار نہیں وہ ایمان دار نہیں۔

206 "لا دین لمن لا عهد له" جو عہد کو پورا نہ کرے وہ دیندار نہیں۔

207 "لا فقر اشد من الجهل" جہالت سے بڑھ کر سخت محتاجی نہیں ہے۔

208 "لا مال اعز من العقل" عقل سے زیادہ پیاری تونگری نہیں ہے۔

209 "لا تطهر الشماتة باخیك فیعافیه الله ویبلیك" اپنے بھائی کو شرمسار نہ کرو کہیں خدا تمہاری گرفت نہ کرے اور تمہیں بھی اس میں آلودہ کر دے۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

﴿۴﴾

210 "ماء زمزم شفاء لما شرب له" زمزم کا پانی جس مرض کیلئے پیا جائے شفا ہے۔

211 "ما آمن بالقرآن من استحل حرامه" جس نے محارم قرآنی کو حلال جانا وہ قرآن پر ایمان نہ لایا۔

212 "ما اعطی عبد شیئا شرا من طلاقه فی لسانه" جس آدمی کی زبان میں زیادہ طاقت دی گئی ہے اسے بری چیز دی گئی ہے۔

213 "ما تشاور قوم الا هدوا" جن لوگوں نے باہم مشورہ کیا انہوں نے ہدایت پائی۔

214 "ما جمع شئی الی شئی احسن من حلم الی علم" علم کے ساتھ حلم جیسا احسن ویسی کوئی دو چیزیں باہم جمع نہیں ہوئیں۔

215 "ما نقص مال من صدقة" صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا۔

216 "ما خاب من استخار ولا ندم من استشار ولا عال من اقتصد" جس نے استخارہ کیا نقصان نہیں اٹھایا جس نے باہم مشورہ کیا نادم نہیں ہوا جس نے میانہ روی اختیار کی محتاج نہ ہوا۔

217 "ما راه المسلمون حسنا فهو عند الله حسن" جو چیز مسلمانوں کو اچھی معلوم ہوتی ہے وہی خدا کے نزدیک اچھی ہے۔

فائدہ:۔ بدعتِ حسنہ کے تمام اُمور کی اصل یہی حدیث ہے۔

218 "ما ضاق مجلس متحابین" محبت کرنے والوں کی مجلس تنگ نہیں ہوتی۔

219 "ما قل و کفیٰ خیر مما کثر والهیٰ" تھوڑی اور کافی چیز اس سے اچھی ہے جو بہت ہو اور لہو میں ڈالے۔

220 "ما کان الرفق فی شئی الازانه" رفق ہر چیز کی زِینت ہے۔

221 "ما هلك المرء عرف قدره" جس نے اپنا مرتبہ پہچانا وہ کبھی ہلاک نہیں ہوا۔

222 "ما هو بمومن من لایا من جاره بوائقه" جس کا ہمسایہ جس کے شر سے ایمن نہیں وہ مسلمان نہیں یعنی کامل انسان نہیں۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

223 "مت مسلما ولا تبال" مسلمان مر، اور کچھ پرواہ نہ کر۔

224 "المجالس بالا مانة" جتھے کے کام امانت سے چلتے ہیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

225 "محرم الحلال كمحل الحرام" حلال شئے کو حرام کرنے والا اس شخص کے مانند ہے جو حرام کو حلال کردے۔

226 "المر كثير باخيه" جتھے والے کو تنہا کبھی نہ سمجھنا۔

227 "المرء مع من احب" مرد اپنے دوست کے ساتھ ہے۔

فائدہ: یہ حدیث شریف دورِ حاضرہ اہلسنت (بریلوی) کی تائید کرتی ہے کہ انہیں انبیاء اولیاء صلحاء کے ساتھ محبت و عقیدت نصیب ہے۔ (اویسی غفرلہ) کہتا ہے۔

احب الصالحين ولست منهم لعل الله ير رقنى صلاحاً

228 "المستشار مؤ تمن" مشیر راز کا امانت دار ہونا چاہئے۔

229 "المسلم من سلم الناس من لسانه ويده والمهاجر من هجر ما حرم الله" مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے لوگ محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جس نے اس چیز کو چھوڑا جسے خدا نے حرام کیا ہے۔

ایک روایت میں ہے: "المسلم من سلم المسلمون من يده ولسانه" مسلمان وہ ہے کہ جس کے ہاتھ اور زبان سے تمام مسلمان محفوظ ہوں۔

230 "مع كل ترحة" ہر خوشی کے ساتھ ایک رنج بھی ہوا کرتا ہے۔

231 "مفتاح الجنة لا اله الا الله" لا الٰہ الا اللہ جنت کی کنجی ہے۔

232 "ملاك الدين الورع" پرہیز گاری دین کا سامان ہے۔

233 "المكر والخديعة فى النار" مکر و فریبی دوزخی ہے۔

234 "من ابطاء به عمله يسرع به نسبه" جو عمل میں بیکار ہے اسے نسب آگے بڑھا نہیں سکتا۔

235 "من اتقى الله وقاه كل شئى" جو خدا سے ڈرا خدا نے اسے سب آفتوں سے محفوظ رکھا۔

236 "من احب ان يعلم منزلة عند الله فنظر منزلة الله عنده" جو اللہ کے نزدیک اپنا مرتبہ جاننا چاہتا ہے وہ اللہ کا مرتبہ اپنے نزدیک دیکھ لے۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

237 "من احب شئى اكثر من ذكره" جس نے جس چیز کو دوست رکھا وہ اسی کے نام کی تسبیح پڑھے گا۔

جیسے اہلسنت (بریلوی) کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت سے سرشار ہو کر کہتے ہیں ۔

زبان تا بود در دہاں جائیگر ثنائے محمد ﷺ بود دلپذیر

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

238 "من احب دنياه اضر بآخرة ومن احب آخرة اضر بدنياه فاثروا ما يبقىٰ على ما يفنىٰ" جس نے دنیا کو دوست رکھا اپنی آخرت کو ضرر پہونچایا اور جس نے آخرت کو دوست رکھا اپنی دنیا کو ضرر پہنچایا پس فانی کے آگے باقی کو اختیار کرو۔

239 "من احب لقاء الله احب لقاءه" جس نے خدا کو دیکھنا چاہا اسے خدا بھی دیکھنا چاہے گا۔

240 "من احدث فی امرنا ما لیس فیه فهورد" جس نے کوئی نئی بات میرے دین میں پیدا کی جو اس میں نہیں ہے وہ مردود ہے۔

241 "من ارضی الناس بسخط الله و کله الله الی الناس" جس نے آدمیوں کو اس بات پر راضی کیا کہ خدا کا غضب ان پر نازل ہو خدا اسے مخلوق کے سپرد کردے گا۔

242 "من اطاع الله فقدر فاز" جس نے خدا کی اطاعت کی وہ اپنے مقصد کو پہونچا۔

243 "من اعان ظالما سلطه الله علیه" جس نے ظالم کی مدد کی خدا اسی ظالم کو اس پر مسلط کردے گا۔

244 "من بث لم یصبر" جو پریشان ہوا اس میں صبر کہاں۔

245 "من بورك له فی شئی فلیلزمه" جس کو کسی بات میں برکت دی گئی ہو اس کو چاہئے کہ اس کا التزام رکھے۔

246 "من تانی اصاب او کادو من عجل اخطاء او کاد" جس نے کام میں دیر کی وہ کامیاب ہوا یا قریب کامیابی کے ہے اور جس نے جلدی کی اس سے خطا ہوئی یا قریب خطا کے ہے۔

247 "من تشبه بقوم فهو منهم" جس نے کسی قوم کے ساتھ مشابہت پیدا کی وہ انھیں میں سے ہے۔

248 "من تعلق بشئی و کل الیه" جس نے کسی شے سے تعلق پیدا کیا وہ اس کو سونپ دیا گیا۔

249 "من حسن اسلام المرء ترکه مالا یعینیه" جو مرد عمدہ طریق پر اسلام لایا اس نے ہر لغویت سے کنارہ کشی اختیار کرلی۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

250 "من حسن اسلام المر ترکه مالا یعینیه" حسن اسلام اس میں ہے کہ آدمی بیکار باتوں کو چھوڑدے۔

251 "من رتع حول الحمیٰ یوشك عان یواقعه" مکروہ چیزوں کے اختیار کرنے سے مرتکب حرام ہوگا۔

252 "من رضی بقسمة الله استغنی" جو خدا کی تقسیم پر راضی رہا مستغنی ہوگیا۔

253 "من رضی عن الله رضی الله عنه" جو خدا سے راضی ہے خدا اس سے راضی ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

254 "من سرته حسنة وساته سيئة فهو مومن" جو نیک اعمال سے خوش ہوتا ہے اور بد افعال سے ناراض وہی مومن ہے۔

255 "من صمت نجا" جو چپ رہا نجات پا گیا۔

256 "من ضمن لی ما بین لحییه وما بین رجلیه ضمنت له علی الله الجنة" جس نے میری خاطر سے اپنی زبان کو بری باتوں سے اور شرمگاہ کو زِنا سے بچایا میں ضامن ہوں اسے خدا سے جنت دلواؤں گا۔

257 "من عمل بما یعلم ورثه الله علم مالا یعلم" جس نے اپنے علم پر عمل کیا اللہ اسے اس چیز کا وارث کردے گا جسے وہ نہیں جانتا۔

258 "من غشنا فلیس منا" جس نے ہمارے ساتھ آلودگی کی وہ ہمارے گروہ سے نکل گیا۔

259 "من فارق الجماعة شیر افقد خلع ربقة الاسلام" جو جماعت سے ایک بالشت بھر بھی علیحدہ ہو گیا اس نے اسلام کی رسّی اپنی گردن سے نکال پھینکی۔

260 "من کثر سواد قوم فهو منهم" جس نے جس قوم کی تعداد کو زیادہ کیا وہ اسی قوم میں سے ہے۔

261 "من کنت مولاه فعلی مولاه" جس کا میں دوست ہوں اس کا علی بھی دوست ہے۔

262 "من لا یرحم لا یرحم" جس نے رحم نہیں کیا اس پر بھی رحم نہیں کیا جائے گا۔

263 "من لم یکن ذئباً اکلته الذیاب" بھیڑیوں کے ساتھ بھیڑیا بن جایا کر نہیں تو وہ تجھے کھا جائیں گے۔

264 "من مزح استخف به" جس نے مزاح کیا وہ خفیف ہوا۔

جائز مزاح جائز ہے تفصیل دیکھئے فقیر کا رسالہ "اسلامی ہنسی مذاق"۔

265 "من نوقش الحساب عذب" حساب میں جھگڑا عذاب ہے۔

266 "منهو مان لا یشبعان طالب علم و طالب الدنیا" طالبِ علم اور طالبِ دنیا دو بھوکے حریص ہیں یہ کبھی سیر نہ ہوں گے۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

267 "المومن مرآة المومن" مومن مومن کا آئینہ ہے۔

268 "المومن من امنه الناس علی اموالهم وانفسهم" مومن وہ ہے جس سے لوگوں کے جان و مال محفوظ ہوں۔

269 "المومن یسیر المؤنة" مومن وہ ہے جس کی ضرورتیں آسان ہوں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

270 "المومنون کرجل واحد" سب مسلمان جسم واحد ہیں۔

271 "من کان اخر کلامه لا اله الا الله دخل الجنة" جس نے مرتے دم لا الہ الا اللہ کہہ لیا وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

﴿ن﴾

272 "الناس بزمانهم اشبه منهم بابائهم" زمانہ میں جو سیرت باپوں کی ہوتی ہے، وہی بیٹوں کی ہوتی ہے۔

273 "الناس کاسنان المشط" آدمیوں کا حال مثل کنگھی کے دندانوں کے ہے جہاں ایک ٹوٹا تو سب ٹوٹ چلے۔

274 "الناس معادن فی الخیر والشر" آدمی خیر و شر کی کان ہیں۔

275 "نحن اهل بیت لا یقاس بنا احد" ہم اہل بیت کے برابر کوئی نہیں۔

276 "نحن بنو عبد المطلب سادات اهل الجنة" ہم لوگ بنی عبد المطلب اہل جنت کے سردار ہیں۔

277 "الندم توبة" ندامت توبہ کے برابر ہے۔

278 "النساء حبائل الشیطین" عورتیں شیطان کی رسیاں ہیں۔

279 "نعم الصهر القبر" قبر اچھا داماد ہے۔

280 "نیة المومن خیر من عمله" مومن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔

﴿و﴾

281 "وجدت الناس اخبر تفله" آدمیوں کو آزما اور ان سے نفرت کر۔

282 "الوحدت خیر من جلیس السوء" بد ہمنشین سے تنہائی اچھی ہے۔

283 "الود والعداوة یتوارثان" محبت اور عداوت متوارث ہوتے ہیں۔

284 "الولد ثمرة القلب" اولاد دِل کا پھل ہے۔

285 "الولد مبخلة مجنبة محزنة" اولاد بخل نامرادی اور حزن کا باعث ہے۔

286 "الولد للفراش وللعاهر الحجر" بیٹا صاحب فراش کیلئے اور زانی کیلئے محرومی ہے۔

287 "ویل للشاکین فی الله" خدا کی شکایت کرنے والوں پر افسوس ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

﴿ ه ﴾

288 "الهدية تعور عين الحكيم" ہدیہ حکیم کی آنکھوں کو بھی اندھا کر دیتا ہے۔

289 "وهاجنتك و نارك" والدین تیرے جنت اور دوزخ ہیں۔

290 "الهم نصف الهرم" غم نصف بڑھاپا ہے۔

﴿ لا ﴾

291 "لا اله الا الله كنز من كنوز الجنة" لا الٰہ الا اللہ جنت کی کنجیوں میں سے ایک کنجی ہے۔

292 "لا ايمان لمن لا امانة له" جو امانت دار نہیں اس میں ایمان نہیں۔

293 "لا تجتمع امتى على ضلالة" میری اُمت گمراہی پر اتفاق نہ کرے گی۔

294 "لا تخلفوا فتختلف قلوبكم" باہم اختلاف نہ کرو کہیں تمہارے دل مختلف نہ ہو جائیں۔

295 "لا تسبو الدنيا فانها مطيبة المومن" دنیا کو برا نہ کہو کیونکہ وہ مسلمان کی سواری ہے۔

296 "لا تصحب الا مومنا ولا ياكل طعامك الا تقیٰ" مومن کی صحبت اختیار کر اور سوائے متقی کے کسی کو کھانا نہ کھلاؤ۔

فائدہ:۔ یہ تقویٰ ہے ورنہ شرعاً ایسا نہیں۔

297 "لا خير فى صحبة من لا يرى لك ما ترىٰ له" اس کی صحبت بہتر نہیں جو تیرے لئے وہ فائدہ نہیں دیکھتا جو تو اس کیلئے دیکھتا ہے۔

298 "لا ضرر ولا ضرارا" مسلمان خود کسی کو ضرر نہیں پہونچاتا نہ ضرر کے بدلہ میں کسی کو ضرر دیتا ہے۔

299 "لا عقل كالتدبير ولا حسب كحسن الخلق" کوئی عقل تدبیر کے برابر اور کوئی حسب نیک خلق کے برابر نہیں۔

300 "لا فقر اشد من الجهل ولا مال اغر من العقل ولا وحشت اشد من العجب" کوئی فقر جہل سے اشد نہیں اور کوئی وحشت غرور سے اشد نہیں۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

301 "لا يجنى على المرء الا يده" مرد کے ساتھ کوئی گناہ نہیں کرتا مگر اس کا ہاتھ۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

302 "لا يزال الرجال بخير مالم يطيعوا النساء" جب تک عورتوں کی اطاعت نہ کریں گے مرد ہمیشہ اچھے رہیں گے۔

303 "لا يشكر الله من لا يشكر الناس" جو آدمیوں کا شکر گذار نہیں وہ خدا کا کیا شکر کرے گا۔

304 "لا يغنى حذر من قدر" حذر قضاوقدر سے مستغنی نہیں کرتا۔

305 "لا يلدغ المومن من حجر مرتين" مومن ایک سوراخ سے نہیں کاٹا جاتا۔

306 "لا يكون الرجل من المتقين حتى يدع مالا باس فيه حذرا مما به باس" مرد اس وقت تک متقی نہیں ہوتا جب تک کہ خوف کی چیز کے حذر سے اس چیز کو نہ چھوڑ دے جس میں خوف نہیں۔

307 "لا يومن احدكم حتى يحب لاخيه ما يحب نفسه" کوئی آدمی اس وقت تک مومن نہیں ہوتا جب تک کہ اپنے بھائی کیلئے اسی بات کو نہ چاہے جو اپنے لئے چاہتا ہے۔

308 "لا يومن احدكم حتى يكون هواه تبعا لما جئت به" کوئی آدمی اس وقت تک مومن نہیں ہوتا جب تک کہ اس کی خواہش میری لائی ہوئی چیز کی نہ تابع ہو جائے۔

309 "لا يومن عبد حتى يكون قلبه ولسانه سواء" جب تک قلب اور زبان برابر نہ ہو کوئی عبد مومن نہیں ہو سکتا۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ی

https://t.me/FaizeMillatLibrary

310 "یا ابن آدم ارض من الدنیا بالقوت فان القوت یموت کثیر" اے ابن آدم دنیا سے قوت کے ساتھ راضی ہو جا کہ مرنے والے کیلئے قوت ہی بہت ہے۔

311 "یا ابابکر ما ظنك یا ثنین اللہ ثالثهما" اے ابو بکر تمہارا کیا گمان ہے اللہ ہم دو میں تیسرا ہے۔

312 "یا ابا ذر جد و سفینة فان البحر عمیق" اے ابوذر کشتی نئی بنا۔ دریا گہرا ہے۔

313 "یا انس اطب کسبك تستجب دعوتك" اے انس اپنا کسب پاک کر تیری دعا قبول ہو گی۔

314 "یاحرمله ایت المعروف و اجتنب المنکر" اے حرملہ امر معروف کی پیروی کر اور منکر سے بچ۔

315 "یا حبذا کل ناطق عالم و کل مستمع واع" کیا اچھی بات ہے کہ ہر کہنے والا عالم ہے۔ اور ہر سننے والا اپنی سنی ہوئی بات کا محفوظ رکھنے والا ہے۔

FaizaneAttar .net

316 "یاحذیفة تملك یکتاب اللہ" اے حذیفہ خدا کی کتاب پر عمل کر۔

317 "یاعبادة اسمع واطع شی عسرك ویسرك" اے عبادہ سن لے کہ چاہے تجھے تنگی ہو یا فراخی اطاعت کر۔

318 "یاعقبة صل من قطعك واعط من حرمك" اے عقبہ جس نے تیرے ساتھ قطع رحم کیا اس کے ساتھ تو صلہ رحمی کر اور جس نے تجھے محروم رکھا تو اسے عطا کر۔

319 "یاعلی لا تزج الا ربك ولا تخف الا ذنبك" اے علی خدا کے سوا کسی سے اُمید نہ رکھ اور اپنے گناہ کے سوا کسی سے نہ ڈر۔

320 "یا عمر نعم المال الصالح للرجل الصالح" اے عمر صالح کیلئے نیک مال اچھا ہے۔

321 "یا عم رسول اللہ اکثر من الدعاء بالعافیة" اے میرے چچا عباس عافیت کیلئے زیادہ دعا مانگا کرو۔

322 "یا فاطمه کونی له امة یکن لك عبداً" اے فاطمہ اپنے شوہر کی خادمہ بن جا تیرا شوہر تیرا خادم ہو جائیگا۔

323 "یبصر احدکم القذی فی عین اخیه وینسی الجزع فی عینه" تم میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اپنی آنکھ کا شہتیر نہیں دیکھتا اور اپنے بھائی کی آنکھ کے تنکے پر بھی طعنہ دیتا ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

324 "یسروا ولا تعسروا وبشرو ولا تنفرو" آسانی کواختیار کرواور تنگی کونہ اختیار کرو،لوگوں کوبشارت دو اور نفرت نہ دلاؤ۔

https://t.me/FaizeMillatLibrary

325 "الیمین الفاجرة تدع الدیار بلاقع" جھوٹی قسم ملکوں کوتباہ کردیتی ہے۔

326 "الیوم الرهان وغد السباق والغایة الجنة والهالك من دخل النار" آج کادن گھوڑدوڑ کاہے اور کل کادن سبقت لے جانے کاہے اورغایت اس کی بہشت ہے اور جو دوزخ میں داخل ہووہی ہلاک ہونے والاہے۔

327 "یا ایها الناس الا تستحیون تجتمعون مالا تاکلون وتبنون مالا تسکنون" اے لوگو کیا تمہیں شرم نہیں آتی جواس چیز کوجمع کرتے ہوجسے نہیں کھاتے اوروہ چیز بناتے ہوجس میں نہیں رہتے۔

328 "یا ایها الناس افشو السلام واطعموا الطعام وصلوا الارحام وصلوا والناس نیام تدخلوا الجنة السلام" اے لوگو سلام کوعام کرو، بھوکوں کو کھانا کھلاؤ، باہم صلہ رحم کرو۔اور اس وقت نماز پڑھو جبکہ آدمی سوتے ہوں توتم جنت میں سلامتی سے داخل ہوجاؤ۔

بخاری اور مسلم نے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تین بار یا معاذ کہہ کر پکارااور تینوں بار جناب معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لبیک کہہ کے جواب دیا۔پھر جناب رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے معاذ جو بندہ سچے دل اور پکے (پختہ) ایمان اور تصدیقِ قلب سے گواہی دے کہ سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں تواللہ تعالیٰ اس بندہ پر آتشِ دوزخ کو حرام کردے گا۔ حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ سن کر عرض کی کہ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! اگر اجازت ہو تو میں یہ مژدۂ روح افزالوگوں کو پہونچادوں۔ ارشاد ہوا کہ معاذ صبر کرو اگر لوگوں نے یہ بات سنی توتکیہ کرلیں گے اور اعمال کی طرف سے بالکل غافل ہوجائیں گے۔ پس معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ خاموش ہو رہے، مرنے کے وقت یہ بات ظاہر کی تاکہ اخفا کرنے کا گناہ ان کے ذمہ نہ رہ جائے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

329 سب سے بڑی خیانت یہ ہے کہ اپنے بھائی سے ایسا جھوٹ بولے جسے وہ سچ سمجھ جائے۔

330 آنکھیں زمین پر اور ہاتھ آستینوں میں رکھا کرو۔

331 بہت سا ہنسنا دل کو مار ڈالتا ہے۔

332 جو بات ابھی منہ سے نہیں نکلی ہے وہ تمہارے اختیار میں ہے۔

333 دستِ زیرین سے دستِ بالا بہتر ہے۔ یعنی سخی سائل سے بہتر ہے۔

334 مسلمان مثل اس کل کے ہیں جس کا ایک پرزہ اگر ٹوٹ جائے گا تو ساری کل نکمی ہو جائے گی۔

خاتمة الکتاب

فقیر آخر میں وہی عرض کرتا ہے جو حجۃ اللہ فی الہند شیخ المحدثین حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اس بحث کے آخر میں مدارج النبوۃ شریف میں لکھا کہ ان کلمات سے ہر ایک کلمہ عجائب و غرائب اور دین و دنیا کے آداب پر مشتمل ہے اور یہ قاعدے دنیا و آخرت میں نیک بختی کو شامل ہیں۔ اس قسم کے کلمات بے شمار اور بے اندازہ ہیں۔ بالفعل اسوقت جو نظر میں آئے انہیں لکھ دیا۔ ان میں سے ہر ایک کی شرح اور تفصیل اگر بیان کی جائے تو دفتر کے دفتر پُر ہو جائیں لیکن کام ختم نہ ہو۔

فقط

۶ / ذوالحجہ ۱۴۲۲ھ

ابو الصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہٗ

https://t.me/FaizeMillatLibrary

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari